DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 501

DATED. 09-06-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے عوام ڈاکٹر ماہ نور اور انکے خاندان کیساتھ کھڑے ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر اعلیٰ بگٹی نے وحدت کالونی کے اندوہناک واقعے کا نوٹس لے لیا	جنگ ودیگر اخبارات
03	بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈ بلوچستان سب سے کم پنجاب کو ملیں گے، احسن اقبال	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے علاج پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	سوشل ورکرز کے امتحان میں بدانتظامی کی رپورٹ طلب کی لی، حاجی ولی محمد نورزئی	جنگ ودیگر اخبارات
06	خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنا انسانیت سوز عمل ہے، سردار مسعود خان لونی	مشرق ودیگر اخبارات
07	سمندر قدرت کا عظیم تحفہ خوراک روزگار کے لئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	انتظامیہ اور پولیس کا موثر رابطہ مسائل کے حل کیلئے ضروری ہے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	سنجاوی سیف سٹی پراجیکٹ داخلی وخارجی راستوں پر 27 جدید کیمرے نصب	جنگ ودیگر اخبارات
10	اسپیکر بلوچستان اسمبلی سے بین الاقوامی ادارے کے وفد کی ملاقات	مشرق ودیگر اخبارات
11	محرم الحرام دوران متعلقہ ادارے مکمل تعاون کرینگے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بچوں کا مستقبل اور بہترین معاشرے کی تشکیل میں استاد کا اہم کردار ہے، میسز پنجگور	جنگ ودیگر اخبارات
13	محکمہ خزانہ نے مالی سال 27-2026 کے صوبائی بجٹ کی سمری وزیر اعلیٰ کو ارسال کردی	جنگ ودیگر اخبارات
14	سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
15	پشتون وطن کے وسائل کے وارث ومالک صرف پشتون ہیں، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
16	سرزمین کے باسیوں نے مسائل کو سمجھ کر ان کا حل کا تلاش کرنا ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بی این پی کے شٹر ڈاؤن کی حمایت کرتے ہیں، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ	جنگ ودیگر اخبارات
18	صوبائی حکومت قیام امن میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
19	جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں قابل مذمت ہیں، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

وحدت کالونی میں شوہر نے بیوی اور 4 بچوں کو قتل کر کے خودکشی کرلی، بلوچستان پولیس نے نال وگریشہ تھانوں پر دہشتگردوں کے حملے ناکام بنادیئے، مسلح افراد کی فائرنگ اے این پی رہنماء دولت خان قتل، اوستہ محمد مطلوب روپوش ملزم گرفتار،

مسائل :

ڈاکٹروں کی ہڑتال دور دراز سے آنے والے مریضوں کو مشکلات کا سامنا، حب شہر کی رابطہ سڑکیں اور گلیاں کھنڈرات میں تبدیل، مریضوں کو مشکلات میں مبتلا کرنا کسی صورت مناسب نہیں، عوامی حلقے، کوئٹہ کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید وفروخت، پسنی کی معیشت زوال کا شکار شہری نقل مکانی پر مجبور

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.06.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت خواتین کے تحفظ اوربنیادی حقوق کے دفاع کیلئے پرعزم!**" کاس کی کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوام کے اہم مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں وہ خواتین کے حقوق انکے تحفظ اور بنیادی حقوق کے دفاع کیلئے بھی اقدامات کررہے ہیں۔انہوں نے خوتین کو بہتر سفر کی سہولیات دینے کے لیے کوئٹہ شہر میں پنک بس سروس کا آغاز کیا ہے جس میں خواتین بڑے آرام سے سفر کررہی ہیں اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو لیپ ٹاپ اور پنگ سکوٹیز بھی مہیا کی گئی ہیں۔اس کے علاوہ ان کو دیگر سہولتوں کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت اقدامات کررہی ہے۔گذشتہ روز سول ہسپتال کوئٹہ میں ایک خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا افسوس ناک واقعہ ہوا جس کے نتیجے میں خاتون ڈاکٹر شدید جھلس گئی۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری طور پر وقعے کا نوٹس کیتے ہوئے متاثر خاتون ڈاکٹر کو پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی روانہ کردیا اوراس طرح پولیس نے بھی واقعے کے فورا بعد کاروائی کا آغاز کرتے ہوئے اس واقعے میں ملوث سول ہسپتال کے ایک ملازم جولفٹ پر کام کرتا تھا کو گرفتار کرنے کے لیے نوشکی بس اڈہ پر پہنچ تو اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں ملزم مارا گیا۔وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا حکومت خواتین کے تحفظ اور بنیادی حقوق کے دفاع کیلئے پرعزم ہے خواتین کیخلاف تشدد ہراسگی اور جرائم میں ملوث عناصر کیلئے بلوچستان میں کوئی گنجائش نہیں حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اوران کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یک جہتی کا اظہار کرتی ہے اوران کی جلد مکمل صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا تیزاب گردی کے واقعے سے حاصل اسباق کی روشنی میں مزید موثر اقدامات کا اعلان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں لیڈی ڈاکٹر تیز اب گردی کا شکار معاشرے میں تیزاب گردی جیسے گھناؤنے اور سفاکانہ جرم کا تدارک انتہائی ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "**Horrific acid attack**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**تیزاب کا کاروبار**" کے عنوان سے فرنود عالم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیکرٹری تعلیم بلوچستان کا گونمنٹ مڈل اسکلو فیروز آباد کادورہ**" کے عنوان سے طاہر قیوم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ڈاکٹر ماہ نور ناصر کیس اتنی عجلت کیوں ---؟**" کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کا اصل بحران**" کے عنوان سے رشید عاطف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 09 JUN 2026 Page No. 1

بلوچستان کے عوام ڈاکٹر ماہ نور اور انکے خاندان کیساتھ کھڑے ہیں، گورنر

جعفر مندوخیل کا متاثرہ ڈاکٹر کے والد کو فون، بیرون ملک پلاسٹک سرجری کرانے کی پیشکش

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد حبیب اللہ خان ناصر کو ٹیلی فون کیا انہوں نے متاثرہ خاندان کے ساتھ گہرے دکھ اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر ماہ نور کے خصوصی علاج اور پلاسٹک سرجری کا بیرون ملک بندوبست کرنے کی پیشکش کی اور کہا کہ ہم سب ڈاکٹر ماہ نور کے دکھ اور تکلیف میں برابر کے شریک ہیں۔ پوری قوم کو ڈاکٹر ماہ نور جیسی بہادر بیٹی پر فخر ہے اور پورے بلوچستان کے عوام مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے غمزدہ خاندان کو زخمی لیڈی ڈاکٹر کی بہترین طبی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکنہ تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہم ڈاکٹر ماہ نور کو اپنی اولاد سے ہرگز کم نہیں سمجھتے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبائی حکومت ان کے علاج سے متعلق تمام اخراجات برداشت کر رہی ہے اور روز اول سے ان کے علاج و معالجہ اور صحتیابی کیلئے پرعزم ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پوری قوم کو ڈاکٹر ماہ نور جیسی بہادر بیٹی پر فخر ہے گورنر بلوچستان

والد حبیب اللہ سے ٹیلی فون پر رابطہ، خصوصی علاج اور پلاسٹک سرجری کا بیرون ملک بندوبست کرنے کی پیشکش کی

ڈاکٹر ماہ نور کو اپنی اولاد سے ہرگز کم نہیں سمجھتے، حکومت علاج سے متعلق تمام اخراجات برداشت کر رہی ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد حبیب اللہ خان ناصر کو ٹیلی فون کیا جن پر حال ہی میں تیزاب گردی کا ایک المناک حملہ کیا گیا اور وہ اس وقت کراچی میں زیر علاج ہیں۔ ٹیلیفونک رابطہ کے دوران گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے متاثرہ خاندان کے ساتھ گہرے دکھ اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر ماہ نور کے خصوصی علاج اور پلاسٹک سرجری کا بیرون ملک بندوبست کرنے کی پیشکش کی، ہم سب ڈاکٹر ماہ نور کے دکھ اور تکلیف میں برابر کے شریک ہیں۔ پوری قوم کو ڈاکٹر ماہ نور جیسی بہادر........

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

بیٹی پر فخر ہے اور پورے بلوچستان کے عوام مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے مذکورہ غمزدہ خاندان کو زخمی لیڈی ڈاکٹر کی بہترین طبی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکنہ تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہم ڈاکٹر ماہ نور کو اپنی اولاد سے ہرگز کم نہیں سمجھتے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبائی حکومت ان کے علاج سے متعلق تمام اخراجات برداشت کر رہی ہے اور روز اول سے ان کے علاج و معالجہ اور صحتیابی پر عزم ہے۔ صوبہ کے تمام صحت کے مراکز میں مسیحاؤں کے حوالے سے گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہم تمام دستیاب وسائل صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹرز اینڈ پیرامیڈیکل اسٹاف کی حفاظت اور وقار کو یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 23 ذوالحجہ 1447ھ 9 جون 2026ء | نمبر 156

قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بگٹی نے وحدت کالونی کے اندوہناک واقعے کا نوٹس لے لیا

آصف علی کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین گرفتار، تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جارہا ہے، شاہد رند

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں پیش آنے والے افسوسناک سانحے، جس میں آصف علی نامی شخص نے مبینہ طور پر خودکشی سے قبل پانچ افراد کو قتل کر دیا، کا سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر واقعے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا جارہا ہے اور متعلقہ اداروں کو حقائق تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے انہوں نے بتایا کہ خودکشی سے قبل ویڈیو پیغام ریکارڈ کرنے والے مقتول آصف علی کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین کو حراست میں لے لیا گیا ہے جبکہ مزید شواہد، بیانات اور فرانزک شواہد کی بنیاد پر تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جارہا ہے شاہد رند نے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ ہے جس کے تمام محرکات اور حقائق سامنے لانے کے لیے تحقیقات کو مکمل شفافیت اور پیشہ ورانہ انداز میں آگے بڑھایا جارہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے اور واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ تحقیقات کو بلاامتیاز اور منطقی انجام تک پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان قانون کی حکمرانی پر مکمل یقین رکھتی ہے اور کسی بھی فرد یا اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جاتا۔ اگر تحقیقات کے دوران کسی شخص کے ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی معاون وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں گے تاکہ کسی قسم کی ابہام یا قیاس آرائی کی گنجائش باقی نہ رہے شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا یقین دلایا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اس افسوسناک سانحے کے تمام ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لانے اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھائے گی۔

سمندری وسائل کا تحفظ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

ہمارے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں

ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، سمندروں کے عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کر کے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ سمندری حیات اور قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ساحلی ماحول کے تحفظ، سمندری آلودگی کے تدارک، ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور ساحلی علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے مختلف عملی اقدامات کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 23 ذوالحجہ 1447ھ 09 جون 2026ء صفحات 08 | شمارہ 333

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان نے سانحہ وحدت کالونی کی شفاف تحقیقات کا حکم دیدیا

واقعے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ اور متعلقہ اداروں کو حقائق تک پہنچنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کی ہدایت جاری

خودکشی سے قبل ویڈیو پیغام جاری کرنیوالے متوفی آصف کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین گرفتار

تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں گے تاکہ قیاس آرائی کی گنجائش نہ رہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں پیش آنے والے افسوسناک سانحے، جس میں آصف علی نامی شخص نے مبینہ طور پر خودکشی سے قبل پانچ افراد کو قتل کر دیا واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی فوری، شفاف........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر واقعے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا جا رہا ہے اور متعلقہ اداروں کو حقائق تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے انہوں نے بتایا کہ خودکشی سے قبل ویڈیو پیغام ریکارڈ کرنے والے متوفی آصف علی کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین کو حراست میں لے لیا گیا ہے

سمندری وسائل کا تحفظ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

770 کلومیٹر ساحلی پٹی پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے

بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت سرمایہ کاری کے مواقع ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے موثر انداز میں استفادہ کر کے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 09 جون 2026ء بمطابق 23 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 156

آئندہ نسلوں کے محفوظ مستقبل کیلئے سمندری وسائل کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کی 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی جو پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ اور ملکی معیشت کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے

گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت میں بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کرکے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ سمندری حیات اور قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. [illegible]

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | پیر 08 جون 2026ء بمطابق 22 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 155

خواتین کے تحفظ کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کی گئی ہے، وزیراعلیٰ

تیزاب گردی سے متاثرہ ڈاکٹر کی عیادت

آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، پورا ملک ساتھ کھڑا ہے، ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو، علاج و معالجے کیلئے ہر ممکن معاونت کی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز آغا خان اسپتال کراچی پہنچ کر کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی زیر علاج لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹرز سے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد اور اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک واقعے نے پوری قوم کو افسردہ کیا ہے اور حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

ہے میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج لیڈی ڈاکٹر کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان علاج معالجے کے تمام مراحل میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ اور معالجین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ان کی بہادری اور حوصلے کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ آپ بلوچستان کی بہادر بیٹی ہیں، آپ تنہا نہیں ہیں، پاکستان آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور ان کے عزم و حوصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے، تاہم اس واقعے سے پیدا ہونے والے دکھ اور تکلیف کا مکمل ادراک ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خواتین بالخصوص پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والی خواتین کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اختیار کی گئی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی مکمل صحت یابی تک ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور علاج، بحالی اور دیگر تمام ضروری معاملات میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں خواتین کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ کا پیرامیڈیکس عبدالرزاق ترہ کئی کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان

جان خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی فوری مدد کی، سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترہ کئی کے لیے سول ایوارڈ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران غیر معمولی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عبدالرزاق ترہ کئی نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر متاثرہ لیڈی بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

ڈاکٹر کی فوری مدد کی اور مشکل ترین حالات میں جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین اور پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں جو ذاتی خطرات کی پرواہ کیے بغیر انسانی جان بچانے اور دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالرزاق ترہ کئی کی جرات و بہادری نے انسانیت دوستی، پیشہ ورانہ ذمہ داری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بہترین مثال قائم کی ہے۔ ان کی جرات مندانہ خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان انہیں سول ایوارڈ سے نوازے گی تاکہ معاشرے میں ایثار، ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں

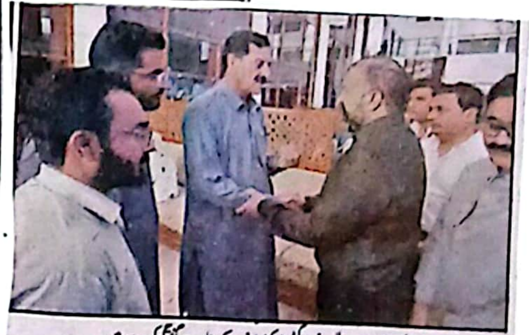

کراچی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈاکٹر ماہ نور کے والد سے گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ تعلقات ع
حکومت بلوچستا

Bullet No. ۱

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 175 منگل، 23 ذوالحج، 9 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سرکاری ملازم کی اہلیہ و چار بچوں کو قتل کر کے خودکشی، دو اعلیٰ افسران گرفتار

وزیراعلیٰ کا سخت نوٹس

آصف سمال انڈسٹریز میں ملازم تھا، واقعے سے قبل 13 منٹ کی ویڈیو جاری کی، انڈر سیکرٹری آفتاب جبل اور ڈائریکٹر انڈسٹریز اقبال سرپرہ پر شدید دباؤ ڈالنے کا الزام لگایا

واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری، وزیراعلیٰ نے فوری رپورٹ طلب کر لی، تحقیقات میں کوئی بھی ملوث پایا گیا تو سخت کارروائی ہوگی، معاون وزیراعلیٰ شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وحدت کالونی میں سرکاری ملازم نے فائرنگ کر کے اپنی بیوی، چار کمسن بچوں کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کر لی، پولیس نے خودکشی کرنے والے شخص کی ویڈیو سامنے آنے پر دو سرکاری افسران کو گرفتار کر لیا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا سخت نوٹس، واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دیا، پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں رہائش پذیر سرکاری ملازم محمد آصف علی نے اپنی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

اہلیہ زینب اور چار بچوں 13 سالہ حذیفہ، بارہ سالہ حورین، چھ سالہ علینہ اور ڈیڑھ سالہ سیرت کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا، واقعے کے بعد آصف علی نے اپنے سر میں گولی مار کر خودکشی کی کوشش کی تاہم انہیں شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ دوران علاج دم توڑ گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم سول سیکرٹریٹ کے محکمہ سمال انڈسٹریز میں ملازم اور سرکاری مکان میں رہائش پذیر تھا۔ پولیس اور اہل خانہ کے مطابق محمد آصف نے واقعے سے قبل 13 منٹ طویل ایک ویڈیو ریکارڈ کی تھی جسے انہوں نے اپنے بعض رشتہ داروں، سوشل میڈیا کارکنوں اور دیگر افراد کو بھیجا تھا جس میں اس نے دو سرکاری ملازمین کے نام لے کر الزام عائد کیا کہ وہ ان پر سرکاری گھر خالی کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں اور

انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے پانی کے کنکشن منقطع کیے گئے جبکہ بجلی کا کنکشن کاٹنے کی بھی کوشش کی گئی۔ محمد آصف نے ویڈیو میں الزام بھی لگایا کہ مذکورہ افراد ان کے بچوں کا حوالہ دے کر انہیں دھمکا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر وحدت کالونی واقعے کی تحقیقات کا آغاز کرتے ہوئے ویڈیو میں نامزد کیے گئے انڈر سیکرٹری آفتاب جبل، ڈائریکٹر انڈسٹریز اقبال سرپرہ کو گرفتار کیا گیا ہے، جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں، معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر واقعے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا جا رہا ہے اور متعلقہ اداروں کو حقائق تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے انہوں نے بتایا کہ خودکشی سے قبل ویڈیو پیغام ریکارڈ کرنے والے متوفی

آصف علی کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین کو حراست میں لے لیا گیا ہے جبکہ مزید شواہد، بیانات اور فرانزک شواہد کی بنیاد پر تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے، شاہد رند نے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ ہے، جس کے تمام محرکات اور حقائق سامنے لانے کے لیے تحقیقات کو مکمل شفافیت اور پیشہ ورانہ انداز میں آگے بڑھایا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے اور واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ تحقیقات کو بلاامتیاز اور منطقی انجام تک پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان قانون کی حکمرانی پر مکمل یقین رکھتی ہے اور کسی بھی فرد یا اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جاتا۔ اگر تحقیقات کے دوران کسی شخص کے ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی معاون وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں گے تاکہ کسی قسم کی ابہام یا قیاس آرائی کی گنجائش باقی نہ رہے شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا یقین دلایا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اس افسوسناک سانحے کے تمام ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لانے اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھائے گی۔

سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے

سرفراز بگٹی

گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیوا کانومی، ماہی گیری اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں

ساحلی پٹی کے قدرتی حسن اور وسائل کے تحفظ کے ساتھ مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانا ترجیح ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے، جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیوا کانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کر کے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ سمندری حیات اور قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت

بلوچستان ساحلی ماحول کے تحفظ، سمندری آلودگی کے تدارک، ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور ساحلی علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے مختلف عملی اقدامات کر رہی ہے۔ ساحلی پٹی کے قدرتی حسن اور وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سمندروں کا تحفظ درحقیقت انسانی مستقبل، غذائی تحفظ، معاشی استحکام اور آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ ماحول کے تحفظ کے مترادف ہے۔ انہوں نے عوام، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ سمندری وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی شعور کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری وسائل کے پائیدار استعمال اور ماحول دوست پالیسیوں کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے ساحلی وسائل کو قومی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالرحیم
بیاد حبیب الرحمن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 09 جون 2026، 23 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 273

سمندری وسائل کا تحفظ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتا بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کرکے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں، سمندروں کے عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کرکے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کررہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ سمندری حیات اور قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ساحلی ماحول کے تحفظ، سمندری آلودگی کے تدارک، ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور ساحلی علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے مختلف عملی اقدامات کررہی ہے۔ ساحلی پٹی کے قدرتی حسن اور وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سمندروں کا تحفظ درحقیقت انسانی مستقبل، غذائی تحفظ، معاشی استحکام اور آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ ماحول کے تحفظ کے مترادف ہے۔ انہوں نے عوام، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ سمندری وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی شعور کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری وسائل کے پائیدار استعمال اور ماحول دوست پالیسیوں کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے ساحلی وسائل کو قومی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جاسکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ کا وحدت کالونی کے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس

واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا ہے، افسوسناک سانحے، جس میں آصف علی نامی شخص نے مبینہ طور پر خودکشی سے قبل پانچ افراد کو قتل کردیا ہے

خودکشی سے قبل ویڈیو پیغام ریکارڈ کرنے والے حوالدار آصف علی کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین کو حراست میں لے لیا گیا ہے، وزیراعلیٰ برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں پیش آنے والے افسوسناک سانحے، جس میں آصف علی نامی شخص نے مبینہ طور پر خودکشی سے قبل پانچ افراد کو قتل کردیا، کا سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ (بقیہ 10 صفحہ 2 پر)

تحقیقات کا حکم دے دیا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر واقعے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا جارہا ہے اور متعلقہ اداروں کو حقائق تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کی ہدایت جاری کردی گئی ہے انہوں نے بتایا کہ خودکشی سے قبل ویڈیو پیغام ریکارڈ کرنے والے حوالدار آصف علی کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین کو حراست میں لے لیا گیا ہے جبکہ مزید شواہد، بیانات اور فرانزک شواہد کی بنیاد پر تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جارہا ہے شاہد رند نے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ ہے جس کے تمام محرکات اور حقائق سامنے لانے کے لیے تحقیقات کو مکمل شفافیت اور پیشہ ورانہ انداز میں آگے بڑھایا جارہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے فوری رپورٹ طلب کرلی ہے اور واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ تحقیقات کو بلا امتیاز اور منطقی انجام تک پہنچایا جائے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان قانون کی حکمرانی پر مکمل یقین رکھتی ہے اور کسی بھی فرد یا ادارے کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جاتا۔ اگر تحقیقات کے دوران کسی شخص کے ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی معاون وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں گے تاکہ کسی قسم کی ابہام یا قیاس آرائی کی گنجائش باقی نہ رہے شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا یقین دلایا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اس افسوسناک سانحے کے تمام ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لانے اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 09 جون 2026ء بمطابق 23 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 157

سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں

حکومت بلوچستان ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری وسائل کے پائیدار استعمال اور ماحول دوست پالیسیاں جاری رکھے گی

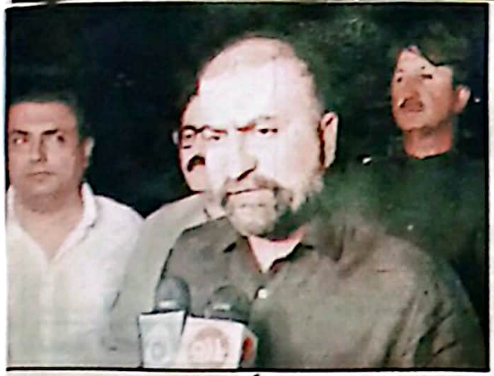

کراچی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صحافیوں سے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے موثر انداز میں استفادہ کر کے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی، ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECT[ORATE]
GENERAL [OF PUBLIC]
RELATIONS B[ALOCHISTAN]
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 9

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | منگل 09 جون 2026ء بمطابق 23 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-154

سمندری وسائل کا تحفظ مشترکہ ذمہ داری، ساحلی وسائل کو قومی ترقی کیلئے بروئے کار لایا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں، 770 کلو میٹر طویل ساحلی پٹی ملکی معیشت کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے

گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیوا کانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کرکے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں

ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں، ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیوا کانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کرکے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ سمندری حیات اور قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ساحلی ماحول کے تحفظ، سمندری آلودگی کے تدارک، ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور ساحلی علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے مختلف عملی اقدامات کر رہی ہے۔ ساحلی پٹی کے قدرتی حسن اور وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سمندروں کا تحفظ درحقیقت انسانی مستقبل، غذائی تحفظ، معاشی استحکام اور آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ ماحول کے تحفظ کے مترادف ہے۔ انہوں نے عوام، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ سمندری وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی شعور کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری وسائل کے پائیدار استعمال اور ماحول دوست پالیسیوں کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے ساحلی وسائل کو قومی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا سکے۔

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے والد سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC[TORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS | نظامت اعلیٰ تع[لقات عامہ] حکومت بل[وچستان]

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 105

منگل 9 جون 2026ء | 23 ذوالحج | 1447ھ | رجسٹرڈ ایس پی ایل-10

سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کر کے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ سمندری حیات اور قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ساحلی ماحول کے تحفظ، سمندری آلودگی کے تدارک، ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور ساحلی علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے مختلف عملی اقدامات کر رہی ہے۔ ساحلی پٹی کے قدرتی حسن اور وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سمندروں کا تحفظ درحقیقت انسانی مستقبل، غذائی تحفظ، معاشی استحکام اور آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ ماحول کے تحفظ کے مترادف ہے۔ انہوں نے عوام، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ سمندری وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی شعور کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری وسائل کے پائیدار استعمال اور ماحول دوست پالیسیوں کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے ساحلی وسائل کو قومی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 1

کوئٹہ، ایک شخص نے بیوی اور 4 بچوں کو قتل کرکے خودکشی کرلی

وزیراعلیٰ کا نوٹس، 2 افسران گرفتار

واقعہ وحدت کالونی میں پیش آیا، ملزم سول سیکرٹریٹ کا ملازم، خودکشی سے قبل ویڈیو بھی بنائی تھی

ویڈیو میں نامزد آفسران حراست میں لے لیے گئے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شفاف تحقیقات کا حکم دیدیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ایک شخص نے فائرنگ کرکے اپنی اہلیہ اور 4 بچوں کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کی کوشش کی جسے تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں ایک شخص محمد آصف ولد موسیٰ خان نے نامعلوم وجوہات کی بنا پر فائرنگ کرکے اپنی اہلیہ مساۃ زینب اپنے 4 بچوں حذیفہ، حورین، علینہ، میرنا کو ہلاک کرنے کے بعد خودکشی کی کوشش کی جسے تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم سول سیکرٹریٹ میں ملازم ہے۔ دوسری جانب متاثرہ شخص کی خودکشی سے قبل ویڈیو بھی منظرعام پر آئی ہے۔ جس پر وہ دو سرکاری افسران کی جانب سے بلاجواز تنگ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سمیت اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کرکے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔ کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں سرکاری ملازم کی اہلیہ اور بچوں سمیت مبینہ قتل وخودکشی کوشش کے معاملہ میں ویڈیو میں نامزد افراد حراست میں لے لیے گئے۔ پولیس حکام کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر وحدت کالونی واقعے کی تحقیقات کا آغاز کرتے ہوئے متعدد سرکاری افسران کو حراست میں لے لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ حراست میں لیے گئے افراد میں انڈر سیکرٹری آفتاب جتل، ڈائریکٹر انڈسٹریز اقبال سربراہ، سعید مینگل شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد، واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں پیش آنے والے افسوسناک سانحے، جس میں آصف علی نامی شخص نے مبینہ طور پر خودکشی سے قبل پانچ افراد کو قتل کردیا کا سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر واقعے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا جارہا ہے اور متعلقہ اداروں کو حقائق تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کی ہدایت جاری کردی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خودکشی سے قبل ویڈیو پیغام ریکارڈ کرنے والے متوفی آصف علی کے بیان کی روشنی میں دو مشتبہ سرکاری ملازمین کو حراست میں لے لیا گیا ہے جبکہ مزید شواہد، بیانات اور فرانزک شواہد کی بنیاد پر تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جارہا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ ہے جس کے تمام محرکات اور حقائق سامنے لانے کے لیے تحقیقات کو مکمل شفافیت اور پیشہ ورانہ انداز میں آگے بڑھایا جارہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام سے فوری رپورٹ طلب کرلی ہے اور واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ تحقیقات کو بلاامتیاز اور منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان قانون کی حکمرانی پر مکمل یقین رکھتی ہے اور کسی بھی فرد یا اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جاتا اگر تحقیقات کے دوران کسی شخص کے ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی معاون وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں گے تاکہ کسی قسم کی ابہام یا قیاس آرائی کی گنجائش باقی نہ رہے۔ شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس افسوسناک سانحے کے تمام ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لانے اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — منگل 9 جون 2026ء، 23 ذوالحجہ 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 157

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کے ساحل و وسائل کو قومی ترقی کیلئے بروئے کار لایا جائے گا

سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان ساحلی ماحول کے تحفظ، سمندری آلودگی کے تدارک، ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور ساحلی علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے مختلف عملی اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے ساحلی علاقے بلیو اکانومی، ماہی گیری، ساحلی سیاحت اور سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں جن سے مؤثر انداز میں استفادہ کر کے معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دنیا بھر کی طرح ہمارے سمندر بھی ماحولیاتی آلودگی، پلاسٹک ویسٹ، غیر قانونی شکار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، اداروں، مقامی آبادیوں اور شہریوں کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ سمندری حیات اور قدرتی وسائل کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ساحلی ماحول کے تحفظ، سمندری آلودگی کے تدارک، ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور ساحلی علاقوں کی پائیدار ترقی کے لیے مختلف عملی اقدامات کر رہی ہے۔ ساحلی پٹی کے قدرتی حسن اور وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو ترقی کے ثمرات پہنچانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سمندروں کا تحفظ درحقیقت انسانی مستقبل، غذائی تحفظ، معاشی استحکام اور آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ ماحول کے تحفظ کے مترادف ہے۔ انہوں نے عوام، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ سمندری وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی شعور کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری وسائل کے پائیدار استعمال اور ماحول دوست پالیسیوں کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے ساحلی وسائل کو قومی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا سکے۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

قیمت 8 صفحات 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — منگل 09 محرم 23 جون 2026ء 1447ھ — شمارہ 84

Bullet No. 1

Page No. 13

سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

غیر پائیدار ترقی، ماحولیاتی توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سمندروں کے تحفظ کے بغیر پائیدار ترقی ماحولیاتی بقیہ 19 صفحہ 6 پر

توازن اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کا تصور ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ملکی معیشت، بین الاقوامی تجارت اور سمندری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

alochistan Times

EDIA
ROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

. B.C.6 VOL XLV No. 1481 QUETTA Tuesday June 09, 2026 / Dhu'l-Hijjah 23, 1447 Rs: 30

KARACHI, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti meeting with father of Dr Mahnoor Nasir. Health Minister Bakht Muhammad Kakar and member Sindh Assembly Sadia Javed are also present.

Bugti calls for collective efforts to deal with marine pollution, climate change effects

Orders probe into Wahdat Colony tragedy; two officials arrested

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on

tunities for the promotion of blue economy, fishing and tourism adding that the Balochistan government is taking practical steps for

Assistant to the Chief Minister for Political and Media Affairs, Sarfraz Bugti directed all relevant institutions to thoroughly examine

demanded a prompt report from the concerned authorities, instructing that the investigation be carried out without discrimination and brought

Buledi condemns acid attack on female doctor

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 JUN 2026

Page No: 5

بجٹ میں سب سے زیادہ فنڈ بلوچستان، سب سے کم پنجاب کو ملیں گے، احسن اقبال

بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں پر 265 ارب، سندھ کے 195، کے پی کے 98 اور پنجاب کے منصوبوں کے لیے 72 ارب مختص

پی ایس ڈی پی پر حکومت اور اتحادیوں کے درمیان معاملات پر انڈر اسٹینڈنگ ہے، چھوٹے صوبوں پر بجٹ میں زیادہ پیسہ خرچ کریں گے

اربن ڈویلپمنٹ شاہراہوں اور نہروں سمیت متعدد منصوبوں کے لیے وفاقی بجٹ میں فنڈز رکھے ہیں، وفاقی وزیر کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر احسن اقبال نے حکومت اور اتحادی جماعت پیپلز پارٹی میں ترقیاتی بجٹ پر مذاکرات مکمل ہونے کی خوشخبری سنادی۔ میڈیا سے گفتگو میں احسن اقبال نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان ترقیاتی بجٹ پر مذاکرات ...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی پر حکومت اور اتحادیوں کے درمیان معاملات پر انڈر اسٹینڈنگ ہے، وفاق چھوٹے صوبوں پر آئندہ مالی سال کے بجٹ میں زیادہ پیسا خرچ کرے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وفاق سب سے زیادہ بلوچستان، پھر سندھ تیسرے نمبر پر فنڈز خیبر پختونخوا کو دے گا، پنجاب کو سب سے کم فنڈز دے گا۔ احسن اقبال نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں پر 265 ارب خرچ کیے جائیں گے، وفاق آئندہ بجٹ میں سندھ کے ترقیاتی منصوبوں پر 195 ارب خرچ کرے گا۔

ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے علاج پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، بخت محمد کاکڑ

ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ان کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں

طبی شعبے سے وابستہ افراد اہم معاشرتی ستون ہیں، تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ تیزاب گردی کا افسوسناک واقعہ پیش آنے کے بعد لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے علاج معالجے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ حکومت بلوچستان ان کی بہترین طبی نگہداشت اور تیزی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی

ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر صوبے کی ایک قابل، محنتی اور فرض شناس ڈاکٹر ہیں جن کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ متاثرہ ڈاکٹر کی صحت یابی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور محکمہ صحت کی جانب سے ان کے علاج کے تمام مراحل کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ متعلقہ اسپتال انتظامیہ اور ماہر ڈاکٹروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کی صحت سے متعلق کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو متاثرہ ڈاکٹر کو بیرون ملک منتقل کرنے کے تمام انتظامات بھی کیے جائیں گے تاکہ انہیں جدید ترین طبی سہولیات میسر آسکیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ علاج معالجے کے تمام امور کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جا رہا ہے

سوشل ورکرز کے امتحان میں بدانتظامی کی رپورٹ طلب کر لی، حاجی ولی محمد نورزئی

غفلت برتنے والی ٹیسٹ انتظامیہ کیخلاف قانونی کارروائی کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے ژوب ڈویژن لورالائی میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے سوشل ورکرز کے تحریری امتحان کے دوران ہونے والی شدید انتظامی بے ضابطگیوں، ناقص انتظامات اور موبائل فونز کے کھلے عام استعمال سے متعلق سوشل میڈیا پر وائرل ہو ...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

نے والی ویڈیو کا سخت نوٹس لے لیا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیو پر فوری اور کڑا ایکشن لیتے ہوئے سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی عصمت قریشی کو تحریری طور پر حکم دیا ہے کہ وہ اس پورے معاملے کی انکوائری کر کے 24 گھنٹوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ پارلیمانی سیکرٹری کی ہدایت پر ژوب ڈویژن لورالائی میں سوشل ویلفیئر کی سوشل ورکرز کی خالی آسامیوں کے لیے ہونے والے امتحانات کے بعد کے تمام انٹرویوز اور موجودہ ٹیسٹ کو فوری طور پر منسوخ کروا دیا گیا ہے، جبکہ ٹیسٹ کے انعقاد اور انتظامات پر مامور غفلت برتنے والی ٹیسٹ انتظامیہ کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کا بھی حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق لورالائی میں ہونے والے سوشل ورکرز کے اس تحریری امتحان کے دوران نقل، ناقص انتظامات اور امیدواروں کی جانب سے موبائل کے استعمال کی ویڈیوز سامنے آئی تھیں جس پر محکمے کی ساکھ کو بچانے اور شفافیت برقرار رکھنے کے لیے یہ ہنگامی قدم اٹھایا گیا ہے

خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنا انسانیت سوز عمل ہے، سردار مسعود خان لونی

ڈاکٹر ماہ نور ناصر، انکے اہل خانہ اور پوری ڈاکٹر برادری کے ساتھ کھڑے ہیں

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے جنگلات سردار مسعود خان لونی نے سول ہسپتال کوئٹہ میں دوران ڈیوٹی خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی شرمناک، افسوسناک اور انسانیت سوز اقدام قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے پر وہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے اہل خانہ اور پور ...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بچت جی ڈی پی کے 17.4 فیصد کے برابر تھی جو 2024 میں کم ہو کر صرف 6.4 فیصد رہ گئی ہے۔ یہ شرح نہ صرف پاکستان کی معاشی ضروریات کے مقابلے میں انتہائی کم ہے بلکہ خطے کے دیگر ممالک سے بھی نمایاں طور پر پیچھے ہے۔ گزشتہ تین برسوں کے دوران پاکستان کی اوسط قومی بچت جی ڈی پی کا صرف 10.9 فیصد رہی جبکہ اسی عرصے میں بنگلہ دیش نے 21 فیصد، بھارت نے 28 فیصد سے زائد اور ویتنام نے تقریباً 30 فیصد جی ڈی پی کے برابر بچت کی۔ کم شرح سرمایہ کاری، صنعتی ترقی، روزگار کے مواقع اور معاشی استحکام کو براہ راست متاثر کرتی ہے۔ جب مقامی بچت کم ہو تو ملک کو ترقیاتی منصوبوں اور مالی ضروریات کیلئے بیرونی قرضوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 JUN 2026 Page No. 16

سمندر قدرت کا عظیم تحفہ خوراک روزگار کیلئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، سلیم کھوسہ

حکومت ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری ماحول کے تحفظ اور ماہی گیر برادری کی خوشحالی کے لیے پرعزم ہے

تجارتی راستوں اور ماحولیاتی توازن کیلئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، ساحلی پٹی کا حامل پاکستان کا اہم ترین صوبہ ہے، وزیر مواصلات کا پیغام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم احمد کھوسہ نے سمندروں کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ سمندری وسائل کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے حکومت، اداروں، ماہی گیر برادری اور عوام کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان تقریباً 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی کا حامل صوبہ ہے جو نہ صرف ملکی معیشت بلکہ بین الاقوامی تجارت اور اقتصادی سرگرمیوں کے حوالے سے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ صوبے کے ساحلی علاقے، خصوصاً گوادر، بلیو اکانومی، ماہی گیری، بندرگاہی سرگرمیوں اور سیاحت کے شعبوں میں بے پناہ مواقع فراہم کرتے ہیں جو مستقبل میں بلوچستان اور پاکستان کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ سمندر قدرت کا ایک عظیم تحفہ ہیں جو خوراک، روزگار، تجارتی راستوں اور ماحولیاتی توازن کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ تاہم بڑھتی ہوئی سمندری آلودگی، پلاسٹک کے بے تحاشا استعمال، غیر ذمہ دارانہ انسانی سرگرمیوں اور موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث سمندری ماحول کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اجتماعی، مربوط اور مؤثر اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے عوام، سماجی تنظیموں، تعلیمی اداروں اور نجی شعبے پر زور دیا کہ وہ سمندری آلودگی کے خاتمے، ساحلی علاقوں کی صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ بلوچستان کے قیمتی سمندری وسائل کو محفوظ بنایا جا سکے اور پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے اپنے پیغام کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان ساحلی علاقوں کی ترقی، سمندری ماحول کے تحفظ اور ماہی گیر برادری کی خوشحالی کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 JUN 2026 Page No. 17

سنجاوی سیف سٹی پراجیکٹ، داخلی وخارجی راستوں پر 27 جدید کیمرے نصب

تمام کیمرے پولیس اسٹیشن میں قائم مرکزی کنٹرول سے منسلک، مانیٹرنگ کا نظام فعال بنادیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع زیارت کے علاقے سنجاوی میں سیف سٹی پروجیکٹ منصوبے کے تحت شہر کے اہم داخلی و خارجی راستوں اور حساس مقامات کی نگرانی کے لیے 27 جدید نائٹ ویژن سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق کیمروں کو پولیس اسٹیشن میں قائم مرکزی کنٹرول روم سے منسلک کیا گیا ہے، جہاں سے شہر کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ سنجاوی شہر میں سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت 24 گھنٹے مانیٹرنگ کا نظام فعال کر دیا گیا ہے۔ منصوبے کے آئندہ مرحلے میں کنٹرول روم کی مکمل سولرائزیشن بھی کی جائے گی۔ یہ اہم منصوبہ سنجاوی سیف سٹی پروجیکٹ ایک طویل المدتی پروگرام کا حصہ ہے، جسے مستقبل میں سیف سٹی کوئٹہ منصوبے کے ساتھ منسلک کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اور یہ منصوبہ لوکل گورنمنٹ سنجاوی، مقامی عمائدین کی تعاون سے مکمل کیا گیا۔ مقامی افراد نے امن وامان کے قیام اور شہر کی موثر نگرانی کے لیے پولیس کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

انتظامیہ اور پولیس کا موثر رابطہ مسائل کے حل کیلئے ضروری ہے، ڈی سی کوئٹہ

ڈی ایس پیز کو انتظامی نظام، عوامی خدمات، ریونیو، امن وامان، قیمتوں کی نگرانی کے حوالے سے کردار سے آگاہ کیا

مہراللہ بادینی کی بریفنگ میں اے ڈی سی جنرل، اے ڈی سی ریونیو سب ڈویژنوں کے اسسٹنٹ کمشنرز بھی موجود تھے

کوئٹہ (خ ن) ڈی ایس پیز انڈر ٹریننگ کے وفد نے آج یہاں ڈی سی آفس کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی جبکہ شرکاء کے سوالات کے جوابات بھی دیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے وفد کو ضلعی انتظامیہ کے نظام، عوامی خدمات، ریونیو، امن وامان، قیمتوں کی نگرانی، تجاوزات کے خاتمے، اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ کے کردار سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون عوامی مسائل کے حل اور امن وامان کے قیام کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سمیت ضلع بھر کے تمام سب ڈویژنوں کے اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ افسران نے اپنے اپنے شعبوں سے متعلق امور پر بریفنگ دیتے ہوئے انتظامی امور، فیلڈ چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلات فراہم کیں۔ بعد ازاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو نے ڈی ایس پیز انڈر ٹریننگ کے وفد کو ایجنیل لینڈ ریکارڈ سیکشن، رجسٹرار آفس، کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس برانچ اور لوکل/ڈومیسائل برانچ کا دورہ بھی کرایا۔ وفد کو مختلف شعبوں میں جدید نظام، عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور دفتری امور کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی آگاہی دی گئی۔ وفد نے ضلعی انتظامیہ کے مختلف شعبہ جات میں جاری اصلاحات اور جدید سہولیات کو سراہتے ہوئے انتظامی امور میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

اسپیکر بلوچستان اسمبلی سے بین الاقوامی ادارے کے وفد کی ملاقات

خواتین اور نوجوانوں کی فلاح و ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی، عبدالخالق خان اچکزئی سے Nations United FundPopulation کی ڈپٹی نمائندہ ڈاکٹر گلنارا کادیرکولووا اور پروگرام کوآرڈینیٹر سعدیہ عطاء نے ملاقات کی۔ ملاقات میں سیکریٹری پاپولیشن ظفر علی بلیدی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش مختلف سماجی و ترقیاتی چیلنجز، خصوصاً دور.......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

دراز اور پسماندہ علاقوں میں صحت، آبادی کی بہبود، خواتین اور نوجوانوں کی فلاح وترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی آگاہی کے پروگراموں کو مزید موثر بنانے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے وفد کو صوبے کی جغرافیائی وسعت اور بعض علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی اداروں کا تعاون صوبے کے عوام، بالخصوص خواتین، نوجوانوں اور کمزور طبقات کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لاسکتا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ UNFPA بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دے گا۔ وفد نے بلوچستان اسمبلی اور صوبائی حکومت کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ ماں کی صحت، خاندانی بہبود، نوجوانوں کی استعداد کار میں اضافے اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے اپنی معاونت جاری رکھے گا۔ ملاقات میں باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے، استعداد کار بڑھانے، عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں شراکت داری اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ترقیاتی اقدامات کے فروغ کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آخر میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے وفد کا شکریہ ادا کیا اور صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے مشترکہ کاوشوں کی ضرورت پر زور دیا اور آخر میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی جانب سے معزز مہمان کو سووینئر پیش کیا گیا۔

محرم الحرام کے دوران متعلقہ ادارے مکمل تعاون کرینگے، کمشنر کوئٹہ

جلوسوں کے روٹس پر سٹریٹ لائٹس درست، صفائی کا نظام بہتر اور سڑکوں کی مرمت کا کام فوری مکمل کیا جائے، شاہزیب خان کاکڑ

کیسکو حکام 7، 8 اور 10 ویں محرم کے دوران بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائیں تاکہ عزاداران کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران سیکیورٹی، صفائی، ستھرائی اور دیگر انتظامات کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، پولیس، ایف سی متعلقہ محکموں کے افسران، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں اور شیعہ کانفرنس کے عہدیداران نے شرکت کی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ محرم الحرام ایک مقدس، بابرکت اور قابلِ احترام مہینہ ہے جس کی فضیلت اور احترام تمام مکاتب فکر میں مسلمہ ہے.......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ اجلاس کا مقصد محرم الحرام بالخصوص یوم عاشور کے موقع پر تمام انتظامات کا بروقت جائزہ لینا اور عزاداران کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنا ہے اجلاس کے دوران شیعہ کانفرنس کے نمائندوں نے محرم الحرام کے حوالے سے درپیش مسائل اور ضروریات سے آگاہ کیا کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور متعلقہ ادارے مکمل تعاون فراہم کریں گے کمشنر نے میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی کہ جلوسوں کے روٹس پر صفائی ستھرائی، نالیوں کی صفائی، سڑکوں کی مرمت اور پیچ ورک کے کام فوری طور پر مکمل کیے جائیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 JUN 2026 Page No 18

بچوں کا مستقبل اور بہترین معاشرے کی تشکیل میں استاد کا اہم کردار ہے

میئر پنجگور

ایس ایس ٹی فورم کے زیر اہتمام ریٹائرڈ اساتذہ کے اعزاز میں تقریب، [illegible] نصرت، ناصر [illegible] شکیل احمد قمبرانی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں دو سال کے درمیان محکمہ تعلیم سے ریٹائرڈ ہونے والے ضلع بھر کے 90 میل فیمیل اساتذہ کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں مختلف سکولوں سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اور سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی، تقریب کے مہمان خاص میئر پنجگور شکیل احمد قمبرانی تھے جبکہ میزبانی کے فرائض گرلز ڈگری کالج چتکان نے سرانجام دیے تقریب ایس ایس ٹی فورم کی زیر سرپرستی منعقد کی گئی جس میں سول سوسائٹی، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن سیسا اور دیگر تنظیموں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ تقریب میں مہمان خصوصی میئر میونسپل کارپوریشن پنجگور میر شکیل احمد قمبرانی ایس ایس ٹی فورم کے سربراہ ملک مقبول احمد، سول سوسائٹی کے حاجی افتخار احمد، سیسا کے رسول جان بلوچ، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالجبار بلوچ، وطن ٹیچرز ایسوسی ایشن کے محمد جان بلوچ، ابوبکر ایاز، ڈسٹرکٹ افسر ایجوکیشن ملک سعید اکبر، ایس ایس ٹی فورم کے فدا احمد بلوچ، رحمدل بلوچ ہیڈ ماسٹر ہائی سکول وشبود، جی ٹی اے کے سابق صدر فدا احمد بلوچ ودیگر نے استاد کی عظمت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ استاد معاشرے کا وہ طبقہ ہے جن کی بدولت بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

آج معاشرہ بہتری کی جانب گامزن ہے اور یہی اساتذہ اپنی توانائی خرچ کرکے ہمارے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر رہے ہیں اور یہ واحد طبقہ ہے جو معاشرے کی بہتری اور معاشرے کو سنوار کر ایک روشن مستقبل کی طرف گامزن کرنے میں کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اپنی زندگی کے بہترین اوقات بچوں کی درس و تدریس میں گزارتے ہیں اور ان کی ریٹائرمنٹ پر انہیں اعزاز کے ساتھ رخصت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ایس ایس ٹی فورم کے سربراہ ملک مقبول احمد کی کاوشیں قابل تعریف ہیں کہ انہوں نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار پنجگور میں درجنوں اساتذہ کی ریٹائرمنٹ پر ایک خوبصورت اور باوقار تقریب منعقد کرکے اساتذہ کے دل جیت لیے۔ میئر پنجگور نے کہا کہ آج اس پروقار تقریب میں بطور مہمان خاص شرکت کرنا میرے لیے اعزاز سے کم نہیں، میں قوم کی ان ہستیوں کے ساتھ بیٹھا ہوں جن کا کردار قابل تحسین اور قابل قدر ہے، یہی وہ طبقہ ہے جنہوں نے ہمیں آدمی سے انسان کے منصب تک پہنچا دیا اور انہی سے ہم سب کچھ سیکھ کر اس مقام تک پہنچے ہیں۔

معاشی ترقی کیلئے تجارتی اصلاحات اور صنعتوں کو بحال کرنا ہوگا

لسبیلہ چیمبر

پاکستان کی معاشی بحالی مسابقتی، مستحکم اور سازگار کاروباری ماحول کے قیام سے مشروط، ود ہولڈنگ ٹیکسز کو معقول، نظام کو سادہ اور آسان بنانے کی درخواست

بندرگاہوں اور کسٹم آپریشنز کی ڈیجیٹلائزیشن، ٹیکس نظام درست، توانائی، پیداواری لاگت کم کریں بصورت دیگر ہم سرمایہ کار کھو دیں گے، ایل سی سی آئی کا حکومت کو انتباہ

کراچی (این این آئی) لسبیلہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ایل سی سی آئی نے وفاقی حکومت پر زور دیا ہے کہ آئندہ بجٹ 27-2026 میں ٹیکس، توانائی، تجارت اور سرمایہ کاری کی پالیسیوں میں جامع اصلاحات متعارف کرائی جائیں تاکہ صنعتی ترقی کو فروغ، سرمایہ کاری اضافہ اور تاجر برادری کا اعتماد بحال ہو۔ پاکستان کی معاشی بحالی ایک مسابقتی، مستحکم اور سازگار کاروباری ماحول کے قیام سے مشروط ہے۔ ایل سی سی آئی کی سفارشات حکومت کے اعلان کردہ صنعتی فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اہداف کے ہم آہنگ ہیں جس میں افراط زر اور مالیاتی خسارے میں کمی کے واضح اہداف بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

کے ساتھ کثیر سالہ بجٹ اور ٹیکس کے استحکام کے فریم ورک اور پالیسی تسلسل جاری اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو تقویت دینے کے لیے شفاف زر مبادلہ پالیسی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ٹیکس اصلاحات کے حوالے سے لسبیلہ چیمبر نے ایڈوانس ٹیکس اقدامات کے [illegible] اور پورے ٹیکس کی شرح میں بتدریج کمی کرکے [illegible] ود ہولڈنگ ٹیکسز کو معقول بنانے اور ٹیکس نظام کو سادہ اور آسان بنانے کی درخواست کی ہے۔ اس کے علاوہ مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کی سہولت کے لیے ضرورت میں ٹیکس تنازعات کے حل کا موثر نظام متعارف کرانے پر بھی زور دیا گیا نیز براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ایف ڈی آئی کی حوصلہ افزائی کے لیے برآمدی صنعتوں، ویلیو ایڈیشن مصنوعات، دواسازی، ایگرو پروسیسنگ اور معدنیات کی ویلیو ایڈیشن صنعتوں کے لیے خصوصی مراعات دینے کی تجویز دی اور ساتھ ہی نئے سرمایہ کاری منصوبوں کے لیے فاسٹ ٹریک اور منظوری کا نظام قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔

پنجگور، آئی جی ایف سی ساؤتھ نے پروم میں نادرا آفس کا افتتاح کیا

عوام کا آفس کے قیام پر ایف سی پرواز فاؤنڈیشن سے اظہار تشکر، عوامی سہولت کی جانب اہم پیشرفت قرار

پنجگور (نامہ نگار) آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے پاک ایران سرحد سے ملحقہ ضلع پنجگور کی تحصیل پروم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام تعمیر کردہ جدید نادرا رجسٹریشن آفس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ تحصیل پروم میں نادرا آفس موجود نہ ہونے بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

کے باعث مقامی آبادی کو شناختی دستاویزات کے حصول کے لیے طویل مسافت طے کرکے پنجگور جانا پڑتا تھا۔ ایف سی بلوچستان ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن نے عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختصر مدت میں جدید رجسٹریشن آفس قائم کرکے جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا۔ آفس میں شہریوں کے لیے کشادہ انتظار گاہ، خواتین کے لیے علیحدہ [illegible] اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ جدید رجسٹریشن آفس جدید اور معیاری طرز تعمیر کا حامل ہے جو اس وقت تحصیل پروم اور گردونواح کی تقریباً پچاس ہزار آبادی کو شناختی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کر رہا ہے۔ مقامی عوام نے جدید رجسٹریشن آفس کے قیام پر ایف سی بلوچستان ساؤتھ پرواز فاؤنڈیشن کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے اقدام کو علاقے کی ترقی، بہبود اور عوامی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیشرفت قرار دیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 2

Dated: 09 JUN 2026

Page No. 2

محکمہ خزانہ نے مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ کی سمری وزیر اعلیٰ کو ارسال کر دی

آئندہ مالی سال کے بجٹ کا مجموعی حجم 1200 ارب روپے تجویز، 14 یا 19 جون کو اسمبلی میں پیش کیے جانے کا امکان

صوبے کی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے مختلف فلاحی شعبوں اور نئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے گنجائش رکھے جانے کی اُمید

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) محکمہ خزانہ بلوچستان نے مالی سال 2026-27 کے نئے صوبائی بجٹ کی پیشی کے لیے باقاعدہ سمری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ارسال کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق، صوبائی بجٹ 14 یا 19 جون کو بلوچستان اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں پیش کیے جانے کا قوی امکان ہے، میڈیا ذرائع کا کہنا ہے کہ صوبائی وزیر خزانہ 19 جون کو مالی سال 2026-27 کا سالانہ بجٹ ایوان میں پیش کریں گے، تاہم تاریخ کا حتمی و باضابطہ اعلان متعلقہ حکام اور کابینہ کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں بجٹ کی تیاری کے عمل کو حتمی شکل دی جا رہی ہے اور مختلف سرکاری محکموں کی مالی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے وسائل کی تقسیم کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آئندہ مالی سال کے مجوزہ بجٹ کا مجموعی حجم تقریباً 1200 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے، جس میں ترقیاتی منصوبوں اور غیر ترقیاتی یعنی سرکاری امور کے اخراجات کے لیے الگ الگ فنڈز مختص کیے جائیں گے۔ بجٹ دستاویزات کی تیاری کا عمل اس وقت اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے، جس میں صوبے کی مجموعی مالی ضروریات اور مختلف اہم شعبوں کے لیے فنڈز مختص کیے جانے کی تجاویز زیر غور ہیں۔ دوسری جانب، عوامی و تجارتی حلقے اس بجٹ کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں اور یہ توقع کی جا رہی ہے کہ صوبے کی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے مختلف فلاحی شعبوں اور نئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مناسب مالی گنجائش رکھی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 JUN 2026

Page No. 20

سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے

مولانا ہدایت الرحمن

وزراء وبیوروکریسی کے بچوں کیلئے سرکاری اداروں میں داخلہ اور ہسپتالوں میں علاج لازمی قرار دیا جائے' ایم پی اے

[illegible] علاقوں میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق ہے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں غریب عوام کیلئے علاج کی سہولیات کا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے سرکاری ہسپتالوں وتعلیمی اداروں کی حالت بدلنے کیلئے وزراء، بیوروکریسی کے بچوں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم اور علاج کا پابند کیا جائے اپنے علاقے میں مثبت انقلابی تبدیلی برپا ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

...نے میں دکھانے کا پابند ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے آر ایچ سی ہسپتال سربندن گوادر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے عمر فزیوتھراپی ہیلتھ کیئر سینٹر گوادر کی جانب سے منعقدہ مفت او پی ڈی اور طبی معائنے کے کیمپ کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ماہر فزیوتھراپسٹس اور طبی عملے نے مختلف جسمانی، عضلاتی اور اعصابی مسائل میں مبتلا مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں ضروری طبی مشاورت فراہم کی۔

پشتون وطن کے وسائل کے وارث و مالک صرف پشتون ہیں

خوشحال کاکڑ

پشتون اپنے وطن کے قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، پانی، زمین اور دیگر قومی دولت کے وارث و مالک ہیں، چیئرمین پی کے نیپ

جب تک پشتون قوم کو اپنے وسائل پر اختیار اور اپنے فیصلے خود کرنے کا حق نہیں دیا جاتا تب تک استحکام کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا

خانوزئی (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پشتون اپنے وطن کے قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، پانی، زمین اور دیگر قومی دولت کے اصل وارث ہیں، لیکن بدقسمتی سے آج بھی انہیں اپنے وسائل اور قومی معاملات پر مکمل اختیار حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پشتون قوم کے سیاسی، معاشی، ثقافتی اور قومی حقوق کے تحفظ، وسائل پر عوامی اختیار اور حقیقی جمہوری حکمرانی کے قیام کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے اور یہ جدوجہد اپنے منطقی اور کامیاب انجام تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پشتون وطن میں پسماندگی، بے روزگاری، بدامنی، تعلیمی زبوں حالی، صحت کی ناکافی سہولیات اور معاشی مشکلات کی بنیادی وجہ ...... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

...یہ ہے کہ یہاں کے عوام کو اپنے وسائل اور معاملات پر فیصلہ سازی کا حق حاصل نہیں۔ جب تک پشتون عوام کو اپنے وسائل پر اختیار اور اپنی مرضی کے مطابق فیصلے کرنے کا حق نہیں دیا جاتا، اس وقت تک ترقی، خوشحالی اور استحکام کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے زور دیا کہ پشتونوں کے درمیان اتحاد، سیاسی شعور، قومی یکجہتی اور منظم جدوجہد کو فروغ دینا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ خوشحال خان کاکڑ نے مزید کہا کہ ان قومی مقاصد کے حصول کے لیے پشتونخوا وطن کی تمام سیاسی جماعتوں، قومی و سماجی شخصیات، دانشوروں، نوجوانوں اور عوامی حلقوں سے رابطے کر کے ایک موثر، منظم اور وسیع عوامی تحریک کا آغاز کیا جائے گا، تاکہ قومی حقوق کے حصول کی جدوجہد کو مزید مضبوط اور فعال بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لکاندہ اور زرغونہ کے علاقوں میں مقامی شخصیات، سیاسی کارکنوں اور عوام کی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی میں شمولیت کے سلسلے میں منعقدہ ایک بڑے شمولیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی، جبکہ پشتون قوم کے سیاسی، معاشی، سماجی اور قومی حقوق کے حوالے سے تفصیلی گفتگو بھی کی گئی۔

بی این پی کے شٹر ڈاؤن کی حمایت کرتے ہیں' نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ

تاجر برادری، باشعور عوام اور سیاسی کارکن جمہوری احتجاج کو کامیاب بنائیں' احمد جان خان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ نے بلوچستان نیشنل پارٹی کی اپیل پر صوبہ بھر میں 10 جون کو شٹر ڈاؤن ہڑتال کی حمایت کرتے ہوئے تمام تاجروں، دکانداروں، عوام اور سیاسی کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس جمہوری احتجاج کو کامیاب بنا کر خضدار کے زہری میں سیاسی رہنماؤں و کارکنوں کو شہید وزخمی کرنے کے خلاف آواز بلند کرے اس سلسلے میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے نمائندہ وفد غلام نبی مری، میر مقبول لہڑی، چیئرمین جاوید بلوچ اور میر حاجی عبدالغفور مینگل نے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خا...... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

...ن، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عنایت شاہ ایڈووکیٹ سے ملاقات کی۔ اور سانحہ زہری خضدار میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں وکارکنوں پر ریاستی اداروں کے تشدد اور انہیں شہید وزخمی کرنے کے واقعہ کے خلاف 10 جون کو صوبے میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور جمہوری احتجاج کی حمایت کرنے کی استدعا کی پارٹی رہنماؤں نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے ساتھ اداروں کے سفاکانہ عمل اور ان کے رہنماؤں کو شہید وزخمی کرنے کے خلاف جمہوری احتجاج اور شٹر ڈاؤن کی حمایت کرتے ہوئے تمام تاجر برادری، باشعور عوام اور سیاسی کارکنوں سے اپیل کی گئی ہے۔

سرزمین کے باسیوں نے مسائل کو سمجھ کر ان کا حل کا تلاش کرنا ہے، لشکری رئیسانی

ہر فرد پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے وطن کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے کردار ادا کرے

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ اس سرزمین کے لوگوں کو صوبے کے اجتماعی بحرانوں کا احساس کر کے شعوری بنیادوں پر وجوہات کے علمی تجزیئے اور صوبے کے مسائل کو سمجھ کر ان کا حل کا تلاش کرنا ہوگا تب جا کر سرزمین پر خوشحالی، امن، یکجہتی، محبت اور ترقی آئے گی اس سلسلے میں ...... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

...صوبے کے ہر فرد پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے قومی وطن کو بحرانوں سے نکالنے اور آنے والی نسلوں کو باعزت پرامن مستقبل فراہم کرنے کیلئے کردار ادا کرے۔ یہ بات انہوں نے الحمد اسلامک یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کے اجتماعی قومی امور سے توجہ ہٹانے کیلئے قومی امور کی غلط نشاندہی کی جاتی ہے، جعلی انتخابی نظام کے تحت مسلط پارلیمنٹ سے مسائل کے حل کی توقع نہیں، بحران زدہ سماج سے نکلنے کیلئے تعلیم کو قومی ہدف بنانا ہوگا اس سلسلے میں جامعات طلبا کو تعلیم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت بھی کریں تاکہ ایک باوقار سماج تشکیل پائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سرزمین کے لوگ ذمہ داری کا احساس اور خود احتسابی کر کے اجتماعی طور پر بحرانوں میں کمی لائیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم فیڈریشن اور قومی اکائیوں کے درمیان ایک عمرانی معاہدہ تھا لیکن اس پر عملدرآمد نہ کر کے اس کا حلیہ بگاڑا جا رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 JUN 2026 Page No. 2-1

صوبائی حکومت قیام امن میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے جمعیت نظریاتی

صوبہ کے بین الاقوامی اور قومی شاہراہوں پر لوٹ مار اور بڑھتی ہوئی قتل و غارت گری قیام امن کے حکومتی دعووں کی قلعی کھولتی ہے

ارباب اختیار اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بدامنی کے مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے، مولانا ولی، مفتی شفیع، عبدالستار چشتی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، حاجی حیات اللہ کاکڑ اور دیگر نے صوبے کے بین الاقوامی شاہراہوں پر لوٹ مار، مسافر گاڑیوں کو لوٹنے بالخصوص پشتون بیلٹ کوئٹہ قلعہ عبداللہ، چمن، پشین، لورالائی و دیگر علاقوں میں بڑھتی واقعات قتل و غارتگری چند دنوں میں پانچ درجن سے زیادہ قیمتی جانوں کے ضیاع اور درجنوں افراد کے قتل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دلخراش سانحات نے صوبہ .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بھر کے تمام طبقات اقوام کو ہلا کر رکھ دیا اور حکومتی اداروں کی موجودگی میں ایسے افسوسناک واقعات لمحہ فکریہ ہے بلوچستان کیدیگر علاقے میں بھی حالات تشویشناک ہے اور حکومت امن وامان کے قیام حکومتی رٹ کا دعویدار ہے لیکن حکومت قیام امن کے بحالی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے آئے روز بدامنی ملک میں مسلسل خونریزی، بدامنی کی واقعات نے عوام کو اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار کیا ہے عوام سوچنے پر مجبور ہے کہ یہ سب کچھ سوچی سمجھی منصوبے کے تحت امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے بدامنی نے ہر لحاظ سے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا انہوں نے کہا کہ تمام ارباب اختیار اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بدامنی کا مسئلہ ذمہ داری اور سنجیدگی سے نہیں لے رہا ہے قوم اپنے پیاروں کی جنازوں سے تھک کر ہار چکے ہیں کب تک قوم جنازے اٹھاتے رہیگی ملک کے تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ اتفاق رائے سے قیام امن کے لیے لائحہ عمل طے کرے مذموم عزائم کو بے نقاب کرے حکمرانوں نے تو اقتدار کی خاطر ملک کی سلامتی کو داؤ پر لگا دیا اور بدامنی کا خمیازہ پوری قوم بھگت رہی ہے یہاں تک کہ اب شہری وسط سے آبادیوں پر راکٹ برسائے رہے ہیں عام شاہراہوں پر کانیروں تاجروں کی سامان سے بھری گاڑیوں اور کوئلہ اور معدنیات بھری ٹرکوں کو جلانے کی واقعات معمول بن چکے ہیں ریاست کی رٹ کو چیلنج کیا جا رہا ہے جس سے شہری وتمام طبقات پریشانی سے دوچار ہیں اور اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھ رہے ہیں عوام کے تحفظ اداروں ریاست کی فرض و ذمہ داری ہے اگر ادارے بے بس ہے عوام کو اپنے تحفظ خود کرنے کی اجازت دیا جائے

جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں قابل مذمت ہیں، بی این پی

حقیقی جمہوری قوتوں کو دیوار سے لگانے کی پالیسیاں جاری ہیں، پی ٹی آئی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی وفد نے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ کی قیادت میں پاکستان تحریک انصاف پی ٹی آئی کے صوبائی دفتر کوئٹہ میں ملاقات کی۔ وفد میں بی این پی کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمد بلوچ، بی این پی کی مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین غلام نبی مری اور جاوید بلوچ، بی این پی کوئٹہ کے ضلعی آرگنائزر حاجی وحید لہڑی .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی آرگنائزر ڈاکٹر جاوید بلوچ، کمیٹی ممبر میر واحد مینگل اور رضا جان شاہی زئی شامل تھے۔ پی ٹی آئی کی جانب سے صوبائی جنرل سیکرٹری جہانگیر رند، پی ڈویژن کے صدر جان بلوچ، عرفان کاکڑ، عارف کاکڑ، احسن اور دیگر رہنما موجود تھے۔ سانحہ زہری (خضدار) پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بی این پی رہنماؤں نے موقف اختیار کیا کہ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم سردار انیس احمد موسیانی کی رہائش گاہ پر آپریشن کے نام پر کارروائی کی گئی، جس میں ان پر تشدد، گرفتاری اور فائرنگ کی گئی اس واقعہ کے نتیجے میں ان کے نوجوان فرزند، بی این پی ضلع خضدار کے سینئر نائب صدر سردارزادہ شکیل احمد موسیانی شہید ہوئے۔

گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات شدت اختیار کر گئے، نیشنل پارٹی

میر غوث بخش بزنجو کے علاقے کے لوگوں کو نقصان پہنچانا افسوسناک عمل ہے، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں حالیہ دنوں میں ٹینکروں اور گاڑیوں کو نذر آتش کرنے، قیمتی جانوں کے ضیاع اور متعدد افراد کے زخمی ہونے کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان کے کاروباری طبقے کی گاڑیوں کو نذر آتش اور املاک کو نقصان پہنچانے کے واقعات شدت اختیار .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کر گئے ہیں جس سے بلوچستان کے عوام کو تجارت و کاروبار کرنے میں شدید مشکلات درپیش ہے۔ جو مجموعی طور پر بلوچستان کے مفادات کے برخلاف ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حال ہی میں عظیم قومی رہنما اور بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کا آبائی علاقہ ہے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی بلوچستان کے عوام کی شعوری سیاسی تربیت جمہوری اقدار کے فروغ اور عوامی خوشحالی کے لیے وقف کر رکھی تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 JUN 2026 Page No. 22

صوبے میں بدامنی کی بڑھتی لہر طبقہ پریشان حکومت ذمہ داری پوری کرے

تاجر رہنما

مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش اور زبردستی سامان اتارنا قابل مذمت' مسائل حل نہ ہوئے تو 11 جون کو گاڑیاں قومی شاہراہوں پر کھڑی کر دینگے

وفاقی اور صوبائی حکومت کو 5 نکاتی مطالبات پیش کرتے ہیں جلائی گئی گاڑیوں کا معاوضہ دیا جائے' ایوب مریانی' عبدالرحیم ... و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) ایوان صنعت و تجارت بلوچستان، ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن، کول مائنز ایسوسی ایشن، انجمن تاجران، ایل پی جی ایسوسی ایشن کے رہنماؤں محمد ایوب مریانی، عبدالرحیم کاکڑ، فتح شاہ عارف، میر دولت لہڑی، حاجی نور محمد شاہوانی، رحیم آغا، عبدالقیوم آغا، اورنگزیب کاکڑ ایڈووکیٹ، سعید احمد لہڑی سمیت دیگر نے بلوچستان مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش اور ٹائروں کو برسٹ کرنے، زبردستی سامان اتارنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت نے ہمارے مسائل حل نہ کئے تو 11 جون کو تمام ٹرانسپورٹرز اپنی گاڑیوں کو قومی شاہراہوں پر لا کر کھڑا کر کے احتجاج کریں گے پھر بھی شنوائی نہیں ہوئی تو ہم احتجاج کے دائرہ کار کو وسعت دیتے ہوئے پہیہ جام، شٹر ڈاؤن ہڑتال کریں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ حکام پر

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

عائد ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دیگر تنظیموں کے رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ ایوب مریانی و دیگر نے ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کیپٹن ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کی بڑھتی لہر میں صوبے کی پولیس کیپٹن، تاجر برادری، ٹرانسپورٹرز، مال بردار گاڑیوں کے مالکان سمیت تمام کاروباری طبقے اور عوام کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر رکھا ہے اسی طرح معدنیات کے شعبے اور بارڈر ٹریڈ کے حوالے سے ہمارے مسائل روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے لیکن بلوچستان حکومت اپنی بنیادی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام نظر آ رہی ہے حکومتی نمائندوں نے متعدد بار اعتراف کرنے کے باوجود شام کے بعد صوبے میں ریاستی رٹ کمزور پڑ جاتی ہے اور ٹرانسپورٹروں سمیت عوام کو رات کو سفر کرنے کی اجازت نہیں انٹرنیٹ اور مواصلاتی نظام نے کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کر رکھا ہے جس کی وجہ سے کاروباری طبقے، ٹرانسپورٹروں کو روزانہ کی بنیاد پر کروڑوں روپے کا خسارہ اٹھانا پڑ رہا ہے گزشتہ کچھ عرصے سے نوشکی، احمد وال، کردگاپ، شیخ واصل، دالبندین، کوتندی، خضدار، قلات، بیلہ، ونگو، مچھ، پیر زیارت، بولان، دشت اور دیگر علاقوں میں مال بردار ٹرکوں اور گاڑیوں کو نذر آتش اور ان کے ٹائر برسٹ کرنے کے علاوہ مال بردار گاڑیوں سے زبردستی سامان اتارا جاتا ہے جس پر متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی ہم میڈیا کے توسط سے وفاقی اور صوبائی حکومت کو 5 نکاتی مطالبات پیش کرتے ہیں کہ قومی شاہراہوں پر مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے جلائے گئے ٹرکوں، ٹرالروں، ٹینکروں، گیس بوزر اور دیگر مال بردار گاڑیوں کا معاوضہ دیا جائے اور شاہراہوں پر خصوصی سیکورٹی فورس اور گشتی ٹیمیں تشکیل دی جائے طلبی سے رکھنی، ژوب دانہ سر، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر قائم غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کی جائیں۔ لیویز، ایف سی، پولیس اور دیگر اداروں کی الگ الگ چیک پوسٹوں کی بجائے مشترکہ جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کی جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 JUN 2026 Page No. 23

وحدت کالونی میں شوہر نے بیوی اور 4 بچوں کو قتل کر کے خودکشی کر لی

مقتولین کی شناخت آصف اسکی اہلیہ مسماۃ (ز) 14 سالہ حذیفہ، 12 سالہ حورین، علینہ اور ڈیڑھ سالہ مہرنا کے نام سے ہوئی

مقتول آصف سول سیکرٹریٹ کوئٹہ کا ملازم تھا، وجہ معلوم نہ ہوسکی، نعشیں ابتدائی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) وحدت کالونی میں ایک شخص نے فائرنگ کر کے اپنی بیوی اور 4 بچوں کو قتل کر دیا اور بعد میں اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کرنے کی کوشش کی واقعہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

میں لے لیا نعشیں ہسپتال منتقل کر کے ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا اور جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات شروع کر دی پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے وحدت کالونی میں ایک شخص محمد آصف نے فائرنگ کر کے اپنی بیوی مسماۃ (ز) اور 14 سالہ حذیفہ، 12 سالہ حورین، 6 سالہ علینہ اور ڈیڑھ سالہ مہرنا کو قتل کر دیا اور بعد میں اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کرنے کی کوشش کی جو شدید زخمی ہوگیا واقعہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لیکر نعشیں ہسپتال منتقل کر دیں اور ملزم کو زخمی حالت میں حراست میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں بتایا جاتا ہے کہ ملزم سیکرٹریٹ میں ملازم تھا تاحال قتل کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقات شروع کر دی ہے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بلوچستان پولیس نے نال و گریشہ تھانوں پر دہشتگردوں کے حملے کو ناکام بنا دیئے

مسلح دہشتگردوں کا راکٹ لانچر، دستی بموں اور جدید ہتھیاروں سے حملہ، خاتون سمیت دو جاں بحق 18 زخمی

تھانوں میں موجود اے ٹی ایف پولیس اسکواڈ کا جوانمردی سے دہشتگردوں کا مقابلہ، فرار ہونے پر مجبور کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان پولیس نے جوانمردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھانہ نال اور گریشہ پر دہشتگردانہ حملے کو ناکام بناتے ہوئے انہیں بھاگنے پر مجبور کر دیا درجنوں..... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر مسلح دہشتگردوں کے راکٹ لانچر، دستی بموں اور جدید ہتھیاروں سے حملے سے ایک خاتون اور ایک مرد جان کی بازی ہار گئے جبکہ 18 سے زائد شہری زخمی ہوئے پولیس نے فوری طور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز 50 سے 60 دہشت گردوں نے 40/50 موٹر سائیکلوں اور 03 پک اپ گاڑیوں پر سوار درجنوں مسلح افراد نے جدید ہتھیاروں، راکٹ لانچروں اور دستی بموں سے تھانہ گریشہ اور نال پر حملہ کیا تھانوں میں موجود اے ٹی ایف پولیس اسکواڈ کے عملے نے جوانمردی سے دہشتگردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے انکے حملے کو پسپا کر دیا دہشتگردوں کے حملے کے نتیجے میں ایک خاتون اور مرد جان کی بازی ہار گئے

مسلح افراد کی فائرنگ، اے این پی رہنماء دولت خان قتل

دو افراد شدید زخمی، ملزمان موقع سے با آسانی فرار ہونے میں کامیاب

سبزی اڈہ، قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) قلعہ عبداللہ کے علاقے میں عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی رہنماء کو نامعلوم افراد نے قتل کر دیا، دولت خان پیر علیزئی کو پاکستان میڈیکل........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

کے سامنے موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کا نشانہ بنایا، پولیس ذرائع کے مطابق قلعہ عبداللہ: دولت خان پیر علیزئی کی لاش کوڑا ماسینزئی زکی آڈہ منتقل کر دیا گیا، پولیس ذرائع نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے مزید معلومات حاصل کی جارہی ہے قلعہ عبداللہ: فائرنگ کے واقعے میں دو افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ قلعہ عبداللہ سے اطلاعات کے مطابق جنگل پیر علیزئی میں فائرنگ سے جوان ہلاک ہوگیا اطلاع کے مطابق آج شام جنگل پیر علیزئی کے بازار میں عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی سیکرٹری اطلاعات دولت خان پیر علیزئی اپنے میڈیکل کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے کے نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے دولت پیر علیزئی کو موقع پر ہلاک کر دیا دو افراد شدید زخمی ہوگئے ملزمان موقع سے باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے

اوستہ محمد: مطلوب
روپوش ملزم گرفتار

اوستہ محمد (حنیف بلوچ) ایس ایچ او صدر پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی بڑی کارروائی پولیس کو سنگین وارداتوں میں مطلوب روپوش ملزم گرفتار کر لیا عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی نصیرآباد کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ڈی ایس پی ڈیرہ مراد جمالی محمد محسن سونگی کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر انسپکٹر ذوالفقار علی چندرانی نے خفیہ اطلاع ملنے پر بھاری پولیس نفری کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے پولیس کو سنگین وارداتوں میں مطلوب روپوش ملزم عبدالغنی ولد جلال عرف امیر بخش قوم کھنی کو گرفتار کر لیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 JUN 2026 Page No 24

ڈاکٹروں کی ہڑتال، دور دراز سے آنیوالے مریضوں کو مشکلات کا سامنا

انتظامیہ اور ڈاکٹرز مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا حل نکالیں، عوامی حلقوں، سماجی تنظیموں کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ینگ ڈاکٹرز کی جاری ہڑتال کے باعث سرکاری اسپتالوں میں طبی خدمات متاثر ہونے سے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ او پی ڈیز کی بندش کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع اور دور دراز علاقوں سے آنے والے سینکڑوں مریض اور ان کے اہل خانہ پریشانی کا شکار ہیں۔ عوامی حلقوں، سماجی تنظیموں، قبائلی عمائدین اور شہری نمائندوں نے ہڑتال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مطالبات کے لیے مریضوں کو مشکلات میں ڈالنا مناسب نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ غریب مریض طویل سفر کے بعد علاج کی امید لے کر کوئٹہ پہنچتے ہیں لیکن انہیں مطلوبہ طبی سہولیات میسر نہیں آ رہیں۔ شہریوں نے کہا کہ ڈاکٹر الور ناصر کے واقعے پر حکومت نے فوری اقدامات کیے، انہیں علاج کے لیے آغا خان اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ ملزم کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ اور ڈاکٹرز مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا حل نکالیں۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ صحت کا شعبہ براہ راست انسانی جانوں سے وابستہ ہے، اس لیے مریضوں کے مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے ہڑتال فوری ختم کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

حب شہر کی رابطہ سڑکیں اور گلیاں کھنڈرات میں تبدیل

جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال جانے والی ایمرجنسی [illegible] تعمیراتی کام مکمل نہ ہوسکا

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر کی رابطہ سڑکیں اور گلیاں کھنڈرات میں تبدیل انفراسٹرکچر تباہ، جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال جانے والی ایمرجنسی سڑک اور بیس روڈ تعمیراتی کام مکمل نہ ہوسکا ایمرجنسی کی صورت میں ایمبولینس گاڑیوں کو اسپتال تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور عدالت روڈ کچا و ناہموار ہونے کے باعث مریضوں کو اسپتال ریفر کرنے میں مشکلات درپیش آنے لگی تو۔

بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

[illegible] سڑک کی حالت زار [illegible] بارش سے پانی [illegible] ہونے کے سبب عدالت روڈ کے مختلف مقامات پر گڑھے بن گئے ہیں جبکہ [illegible] گورنمنٹ [illegible] سمیت دیگر سرکاری دفاتر، عدالت [illegible] سڑک کی حالت زار [illegible] بن چکی ہے [illegible] کھنڈرات میں تبدیل ہو چکی ہے [illegible] کرنے کے بجائے [illegible] استعمال کرنے لگے ہیں [illegible] سمیت سیاسی، سماجی اور قبائلی لوگوں کی رہائش گاہیں موجود ہیں گزشتہ کئی سالوں سے [illegible] روڈ تعمیراتی کام [illegible] ہے جبکہ دوسری جانب حب کی ذیلی سڑکیں اور گلیاں [illegible] کے شکار ہو چکی ہیں [illegible] حب شہر کی رابطہ سڑکیں اور گلیاں خستہ حالی کی انتہا کو پہنچ گئی ہیں کھنڈرات میں تبدیل ہونے لگے جس کے باعث شہریوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے [illegible] عدالت روڈ [illegible] سمیت کئی ذیلی سڑکوں کے تعمیراتی کام [illegible] ایمرجنسی سڑک عدالت روڈ [illegible] جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال [illegible] اسپتال جانے والی ایمرجنسی سڑک خستہ حال ہے [illegible] تعمیرات کے سلسلے میں [illegible] تعمیراتی کام شروع [illegible] تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے عدالت روڈ تعمیراتی کام مکمل نہ ہونے اور کھنڈر نما سڑک کے باعث مریضوں اور شہریوں کو شدید مشکلات درپیش ہیں ایمرجنسی کی صورت میں ایمبولینس گاڑیوں کو اسپتال تک بروقت پہنچنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے [illegible] دوسری جانب [illegible] ٹریفک گزرنے کے باعث ناہموار سڑک کی حالت زار [illegible] سڑک کی تعمیر مکمل نہ ہو سکا جس کی وجہ سے [illegible] مشکلات درپیش آ رہی ہیں اس حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ عدالت روڈ کی حالت انتہائی خراب ہو چکی ہے

مریضوں کو مشکلات میں مبتلا کرنا کسی صورت مناسب نہیں، عوامی حلقے

ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال، عوام پریشان، مطالبات کیلئے مریضوں کو مشکلات میں [illegible] مناسب عمل نہیں [illegible]

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میں ینگ ڈاکٹرز کی جانب سے جاری ہڑتال کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع اور دور دراز علاقوں سے علاج کی غرض سے آنے والے مریض شدید مشکلات کا شکار ہو گئے۔ سرکاری اسپتالوں میں او پی ڈیز کی بندش اور طبی خدمات کے متاثر ہونے کے باعث

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

سینکڑوں مریض اور ان کے اہل خانہ پریشانی اور بے بسی کی تصویر بن گئے۔ عوامی حلقوں، سماجی تنظیموں، قبائلی عمائدین اور شہری نمائندوں نے ینگ ڈاکٹرز کی جانب سے جاری احتجاج اور ہڑتال کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اپنے مطالبات کے لیے مریضوں کو مشکلات میں مبتلا کرنا کسی صورت مناسب عمل نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں سے غریب [illegible] مریض [illegible] سفر کر کے [illegible] سرکاری اسپتالوں کا رخ کرتے ہیں مگر ہڑتال کے باعث انہیں علاج [illegible] کی سہولیات میسر نہیں آ رہیں۔ ان کا کہنا [illegible] ڈاکٹر [illegible] کے حوالے سے [illegible] واقعے کے بعد [illegible] فوری طور پر [illegible] آغا خان اسپتال پہنچایا گیا [illegible] ان کی جان بچائی گئی اور ملزم کو بھی [illegible] گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں کے اس عمل کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ [illegible] غریبوں کو علاج معالجے سے محروم کر رہے ہیں افسوس کی بات ہے کہ اپنے مطالبات کی خاطر [illegible] بلیک میل کئے جا رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق اسپتالوں میں [illegible] ایمرجنسی کی [illegible] مریض بھی [illegible] ہو رہے ہیں [illegible] شہریوں نے [illegible] انسانی جانوں کے تحفظ اور مریضوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر ہڑتال ختم کی جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 09 JUN 2026 Page No. 25

کوئٹہ: کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید و فروخت

نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جما لئے، رات گئے جرائم، ڈی آئی جی سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (انتخاب نیوز) کوئٹہ کا قدیم کاسی قبرستان جو وسیع و عریض رقبے پر محیط ہے متعلقہ حکام کی عدم توجہی کا شکار ہے۔ قبرستان میں کھلے عام منشیات کی خرید و فروخت ہو رہی ہے جبکہ جا بجا نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمائے ہوئے ہیں قبرستان مزید قبروں کی گنجائش تقریباً ختم ہو چکی ہے جس کے باعث گورکن پرانی قبروں پر قبریں تیار کر کے بھاری بھرکم رقم بٹور رہے ہیں۔ قبرستان میں جا بجا کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا ہے جس سے قبرستان کا تقدس پامال ہو رہا ہے۔ جبکہ مختلف مقامات پر نوجوان کرکٹ اور فٹ بال بھی کھیلتے ہیں جس سے قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ قبرستان میں مختلف مقامات پر اسٹریٹ لائٹس نصب کی گئی تھیں جو غیر فعال ہیں جس کے باعث رات کے اوقات میں تدفین و فاتحہ کیلئے آنے والوں کو شدید مشکلات و پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قبرستان میں جرائم پیشہ عناصر نے بھی ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں منشیات کی خرید و فروخت کے علاوہ منشیات کے عادی افراد نشہ کرتے نظر آتے ہیں جبکہ یہی جرائم پیشہ عناصر رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر قبروں پر فاتحہ یا تدفین کیلئے آنے والوں کو لوٹ بھی لیتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت سے مطالبہ کیا کہ قبرستان میں مستقل بنیادوں پر پولیس چوکی قائم کی جائے۔

پسنی کی معیشت زوال کا شکار، شہری نقل مکانی پر مجبور

فش ہاربر کی غیر فعالیت، روزگار کے محدود مواقع اور معاشی بدحالی نے عوام کو مشکلات میں مبتلا کر دیا

پسنی (نامہ نگار) پسنی کی معیشت زوال کا شکار، شہری نقل مکانی پر مجبور، فش ہاربر کی غیر فعالیت، روزگار کے محدود مواقع اور معاشی بدحالی نے عوام کو مشکلات میں مبتلا کر دیا تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ساحلی شہر پسنی کی معیشت گزشتہ چند برسوں سے مسلسل تنزلی کا شکار ہے، جس کے بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

نتیجے میں مقامی آبادی شدید معاشی مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔ ایک وقت تھا جب پسنی بلوچستان کے اہم تجارتی اور ماہی گیری مراکز میں شمار ہوتا تھا لیکن آج صورتحال اس کے برعکس نظر آتی ہے۔ روزگار کے مواقع کم ہونے، فش ہاربر کی غیر فعالیت اور کاروباری سرگرمیوں میں کمی کے باعث شہری اپنے آبائی گھروں اور جائیدادوں کو فروخت کر کے دیگر شہروں کی جانب ہجرت کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ پسنی کی معیشت کا بنیادی انحصار ماہی گیری کے شعبے پر رہا ہے۔ فش ہاربر میں روزانہ سینکڑوں کشتیوں کی آمد و رفت اور مچھلیوں کی خرید و فروخت سے نہ صرف ماہی گیروں بلکہ ٹرانسپورٹ، برف سازی، لوڈنگ، مزدوری اور دیگر متعلقہ شعبوں سے وابستہ ہزاروں افراد کا روزگار وابستہ تھا۔ تاہم گزشتہ کئی برسوں سے فش ہاربر کی غیر فعالیت سے ان سرگرمیوں میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے جس کے باعث روزگار کے مواقع محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ فش ہاربر کی غیر فعالیت اور علاقے میں کاروبار کے دیگر ذرائع نہ ہونے سے علاقے کی اقتصادی سرگرمیوں کو شدید متاثر کیا ہے۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 JUN 2026

Page No. 26

وزیراعلیٰ بلوچستان کا تیزاب گردی کے واقعے سے حاصل اسباق کی روشنی میں مزید مؤثر اقدامات کا اعلان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر اسرفراز بگٹی کا کراچی میں زیر علاج ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کرنا اور ان کی صحت کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت اس واقعے کو محض ایک انتظامی معاملہ نہیں بلکہ ایک انسانی المیہ سمجھتی ہے۔ متاثرہ ڈاکٹر کے بلند حوصلے اور زندگی کی طرف مثبت رویے نے یقیناً ہر صاحب دل انسان کو متاثر کیا ہے۔ ایسے حالات میں متاثرہ فرد کی ذہنی اور جسمانی بحالی کے لیے ریاستی سرپرستی نہایت ضروری ہوتی ہے۔ اس واقعے کا ایک اہم پہلو بروقت طبی امداد کی فراہمی بھی ہے۔ پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے فوری طور پر کراچی منتقل کیے جانے سے متاثرہ ڈاکٹر کو بہتر علاج میسر آیا اور ممکنہ طور پر سنگین طبی پیچیدگیوں سے بچایا جاسکا۔ یہ امر اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ ہنگامی طبی سہولیات اور جدید طبی نظام انسانی جانوں کے تحفظ میں کس قدر اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے وسیع اور دور افتادہ صوبے میں ایسی سہولیات کی دستیابی مستقبل میں بھی کئی قیمتی جانوں کو بچانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے یہ اعلان کہ اگر بیرون ملک علاج کی ضرورت پیش آئی تو حکومت تمام اخراجات برداشت کرے گی، متاثرہ خاندان کے لیے ایک حوصلہ افزا پیغام ہے۔ تیزاب گردی کے متاثرین کو اکثر طویل المدتی علاج، متعدد پلاسٹک سرجریوں، نفسیاتی معاونت اور سماجی بحالی کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس لیے ریاست کی ذمہ داری صرف فوری علاج تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ متاثرہ افراد کی مکمل بحالی اور معاشرتی بحفاظت واپسی تک جاری رہنی چاہیے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر خواتین کے تحفظ کے حوالے سے موجود چیلنجز کو نمایاں کیا ہے۔ تعلیم، صحت، سرکاری خدمات اور دیگر شعبوں میں خدمات انجام دینے والی خواتین کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاست اور معاشرے دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر خواتین خود کو غیر محفوظ محسوس کریں گی تو اس کے منفی اثرات نہ صرف ان کی ذاتی زندگی بلکہ مجموعی سماجی ترقی پر بھی مرتب ہوں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تیزاب گردی جیسے جرائم کے خلاف مزید سخت اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں، عدلیہ اور انتظامیہ کو مل کر ایسے مجرموں کے خلاف فوری اور مثالی کارروائی یقینی بنانی چاہیے تاکہ مستقبل میں کوئی شخص اس نوعیت کے گھناؤنے جرم کا ارتکاب کرنے کی جرات نہ کر سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ تیزاب کی فروخت اور استعمال سے متعلق قوانین پر سختی سے عملدرآمد بھی ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کا واقعہ ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ خواتین کے خلاف تشدد صرف ایک قانونی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی اور اخلاقی چیلنج بھی ہے۔ ریاستی اداروں، سول سوسائٹی، تعلیمی اداروں اور عوام کو مل کر ایسا ماحول تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر خاتون بلاخوف و خطر اپنی پیشہ ورانہ اور سماجی ذمہ داریاں انجام دے سکے۔ حکومت بلوچستان کا متاثرہ ڈاکٹر کے ساتھ کھڑے رہنے کا عزم قابل ستائش ہے، تاہم اس عزم کی حقیقی کامیابی اس وقت ہوگی جب ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے پائیدار اور مؤثر اقدامات بھی عملی شکل اختیار کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 09 JUN 2026

Bullet N

Page No 27

حکومت خواتین کے تحفظ اور بنیادی حقوق کے دفاع کیلئے پر عزم!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوام کے اہم مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں وہ خواتین کے حقوق، انکے تحفظ اور بنیادی حقوق کے دفاع کیلئے بھی اقدامات کررہے ہیں۔انہوں نے خواتین کو بہتر سفر کی سہولیات دینے کے لیے کوئٹہ شہر میں پنک بس سروس کا آغاز کیا ہے جس میں خواتین بڑے آرام سے سفر کررہی ہیں اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو لیپ ٹاپ اور پنک سکوٹیز بھی مہیا کی گئی ہیں۔اس کے علاوہ ان کو دیگر سہولتوں کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت اقدامات کررہی ہے۔گذشتہ روز سول ہسپتال کوئٹہ میں ایک خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا افسوس ناک واقعہ ہوا جس کے نتیجے میں خاتون ڈاکٹر شدید جھلس گئی۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری طور پر واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے متاثر خاتون ڈاکٹر کو پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی روانہ کردیا اور اس طرح پولیس نے بھی واقعے کے فوراً بعد کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے اس واقعے میں ملوث سول ہسپتال کے ایک ملازم جو لفٹ پر کام کرتا تھا کو گرفتار کرنے کے لیے نوشکی بس اڈہ پر پہنچی تو اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں ملزم مارا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت خواتین کے تحفظ اور بنیادی حقوق کے دفاع کیلئے پرعزم ہے خواتین کے خلاف تشدد، ہراسگی اور جرائم میں ملوث عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی گنجائش نہیں حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی جلد مکمل صحت یابی کے لیے دعاگو ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے واقعے کا فوری نوٹس اور خاتون کو پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی روانہ کرنا قابل تعریف اقدام ہے انہوں نے یہ عمل کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ صحیح معنوں میں عوامی نمائندہ ہیں ان کو عوام کے مسائل کا نہ صرف بخوبی ادراک ہے بلکہ وہ ان کو حل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں جس کا ثبوت ان کے مذکورہ اور اس کے علاوہ اس سے پہلے کئے گئے اقدامات ہیں۔

امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اپنے اس عزم کو جاری رکھتے ہوئے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دیتے رہیں گے اور اس سارے عمل پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کرکے اس کی نگرانی خود کریں گے اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو یہ مسائل حل نہیں ہوسکیں گے۔کیونکہ اس سے قبل عوامی مسائل کے حل نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ متعلقہ اداروں کی غفلت اور لاپرواہی ہے جس کا کسی نے نوٹس نہیں لیا تھا۔اس لیے یہ مسائل جوں کے توں رہے اب جن میں سے اکثر کو حل کردیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No 6
Dated: 09 JUN 2026 Page No 28

کوئٹہ میں لیڈی ڈاکٹر تیزاب گردی کا شکار، معاشرے میں تیزاب گردی جیسے گھناؤنے اور سفاکانہ جرم کا تدارک انتہائی ناگزیر

کوئٹہ کے سنڈیمن اسپتال میں گزشتہ دنوں دلخراش واقعہ پیش آیا جہاں ایک شخص نے لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکا۔ پولیس کے مطابق واقعہ اسپتال کے شعبہ جنرل سرجری یونٹ میں پیش آیا جہاں پر پوسٹ گریجویٹ ٹرینی خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکا گیا۔ واقعے کے بعد متاثرہ خاتون ڈاکٹر کو اسپتال میں ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے بعد مزید علاج کے لیے کراچی کے نجی اسپتال منتقل کردیا گیا ہے جہاں متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کا علاج کیا جارہا ہے۔ متاثرہ خاتون ڈاکٹر کا ری کنسٹرکٹیو سرجن اور ماہر چشم نے معائنہ مکمل کرلیا ہے، لیڈی ڈاکٹر کے چہرے، پیٹ، ٹانگ اور دائیں ہاتھ پر جلنے کے زخم موجود ہیں جبکہ متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو اسپیشل کیئر یونٹ منتقل کر دیا گیا ہے۔ متاثرہ خاتون ڈاکٹر کا دوبارہ طبی معائنہ کیا جائے گا، ڈاکٹروں نے متاثرہ ڈاکٹر کے ابتدائی معائنہ اور ٹیسٹ کیے ہیں، مریضہ کی حالت تسلی بخش ہے۔ متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کا جسم 13 فیصد جھلسا ہے، خاتون ڈاکٹر کی آنکھیں بھی متاثر ہوئیں لیکن بینائی ٹھیک ہے اور حالت خطرے سے باہر ہے۔ بلوچستان حکومت کا کہنا ہے کہ حکومت لیڈی ڈاکٹر کے علاج کی مکمل ذمہ داری اٹھارہی ہے، واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینک کر فرار ہونے والا ملزم ہمایوں شاہ تھانہ کیچی بیگ کی حدود میں موسیٰ کالونی کے قریب پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر ماہ نور کی جان بچانے والے وارڈ بوائے عبدالرزاق کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے مطابق عبدالرزاق نے تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران جان خطرے میں ڈال کر فوری مدد کی، بہادر اور فرض شناس افراد قوم کا فخر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عبدالرزاق کی جرات کو قومی سطح پر سراہا جائے گا، عبدالرزاق کی بروقت کارروائی نے انسان دوستی اور پیشہ وارانہ ذمہ داری کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور انسانی خدمت کے جذبے کو فروغ دینے والوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی۔ سول لائنز پولیس سٹیشن کوئٹہ نے اس واقعے کی ایف آئی آر سول ہسپتال کوئٹہ کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ کی مدعیت میں ملزم ہمایوں شاہ کے خلاف درج کی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ نے پولیس کو بتایا کہ وہ سول ہسپتال میں اپنے روٹین کے کام میں مصروف تھے جب انھیں اطلاع ملی کہ سرجیکل کمپلیکس میں کوئی شخص ایک ڈاکٹر پر تیزاب پھینک کر فرار ہوگیا ہے۔ جب میں فوری طور پر وہاں پہنچا تو دیکھا کہ خاتون ڈاکٹر کے علاوہ انھیں بچانے کی کوشش کرتے ہوئے ایک میڈیکل ٹرینی عبدالرزاق بھی زخمی تھے۔ ایف آئی آر کے مطابق ڈاکٹر کاکڑ نے بتایا کہ دونوں کو پہلے سول ہسپتال میں ہی طبی امداد فراہم کی گئی تاہم بعد میں وہاں رش اور زخمی ڈاکٹر کے شعبے کے ڈاکٹروں کے بار بار اصرار پر اُن کو نجی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ایف آئی آر کے مطابق سی سی ٹی وی کیمرے کی مدد سے ملزم ہمایوں شاہ کی نشاندہی ہوئی جو کہ ہسپتال میں کام کرنے والی ایک نجی کمپنی کے ساتھ لفٹ پر کام کرتا تھا۔

دوسری جانب تیزاب حملے میں زخمی ہونے والی خاتون ڈاکٹر کے رشتہ داروں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعے کی صاف اور شفاف تحقیقات ہونی چاہیے۔ خاتون ڈاکٹر کے چچا کے مطابق اُن کی بھتیجی نے ماضی میں اہلخانہ کے سامنے کسی خطرے یا خدشے کا اظہار نہیں کیا تھا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پولیس اور ریاستی اداروں کا کام ہے کہ وہ یہ پتا لگائیں کہ اس واقعے کے پیچھے محرکات کیا ہیں۔ حکومت سے مطالبہ ہے کہ وہ اس کے درست محرکات کا پتا لگانے کے لیے صاف اور شفاف تحقیقات کرے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کا موبائل فون بھی پولیس کی تحویل ہے اس کی فرانزک سے بہت مدد مل سکتی ہے۔ بہرحال لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے والا شخص اپنے منطقی انجام کو پہنچ گیا ہے مگر معاشرے میں تیزاب گردی جیسے گھناؤنے اور سفاکانہ جرم کا تدارک انتہائی ناگزیر ہے۔ یہ نہ صرف متاثرہ فرد کی جسمانی خوبصورتی کو تباہ کردیتا ہے بلکہ اس کی ذہنی، نفسیاتی اور سماجی زندگی کو بھی ہمیشہ کے لیے مفلوج کر کے رکھ دیتا ہے۔ تیزاب پھینکنے کے مجرموں کے خلاف انسداد تیزاب گردی قوانین پر سختی سے عمل درآمد ہونا چاہیے۔ مقدمات کو جلد از جلد نمٹا کر مجرموں کو سخت ترین سزائیں ملنی چاہئیں تاکہ آئندہ کسی کو ایسا کرنے کی جرات نہ ہو۔ انڈسٹریل اور عام استعمال کے تیزاب کی کھلی اور غیر قانونی فروخت پر مکمل پابندی لگائی جائے۔ تیزاب خریدنے اور بیچنے والوں کے لیے لائسنس اور رجسٹریشن لازمی قرار دی جائے۔ حکومت اور فلاحی اداروں کو مل کر متاثرہ افراد کے طویل علاج، سرجری، اور بحالی کے اخراجات اٹھانے چاہئیں اور انہیں انصاف کی فراہمی کے لیے مفت قانونی مدد فراہم کرنی چاہیے۔ میڈیا، تعلیمی اداروں اور مذہبی پلیٹ فارمز کے ذریعے عوام میں خواتین اور مردوں کے حقوق اور اس جرم کی ہولناکی کے بارے میں آگاہی پھیلائی جائے۔ اس حوالے سے صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہمیں اپنے معاشرے کو اس لعنت سے پاک کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھانے ہوں گے تاکہ تیزاب گردی جیسے گھناؤنے جرم کا خاتمہ یقینی ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 JUN 2026 Page No. 29

Horrific acid attack

The horrific acid attack on a female doctor inside Civil Hospital Quetta, followed by the highly suspicious police encounter of the prime suspect, has laid bare the hollow nature of the provincial government's administrative claims. For years, official rhetoric has insisted that healthcare facilities are improving and that the security apparatus is robust. However, this tragic incident has shattered that facade, proving that mere claims that "everything is okay" can no longer mask systemic failure. When a healthcare professional is not safe within the corridors of a premier state-run medical institution, it signals a complete breakdown of state authority and operational oversight.

The immediate aftermath of the assault exposed a deeply disturbing reality regarding the province's healthcare infrastructure. The critically injured lady doctor had to be rushed to a private hospital just to receive basic first aid because Civil Hospital Quetta the largest tertiary care facility in the province lacks the fundamental facilities, specialized staff, and medicine required to treat severe burn patients. This institutional neglect is a matter of profound shame for an administration that routinely boasts of health sector reforms. Furthermore, the ease with which the assailant entered a sensitive public hospital, targeted a doctor on duty, and escaped undetected highlights a criminal negligence in the provision of security. Despite repeated demands from medical associations for foolproof security measures, doctors continue to work in highly vulnerable environments without basic protection.

Compounding this tragedy is the deeply troubling behavior of law enforcement. The abrupt killing of the accused in a police encounter within an hour of the crime has raised far more questions than it answered. By choosing to eliminate the suspect rather than apprehending him alive, the police have effectively closed the door on a vital investigation. This hasty action has triggered widespread public suspicion, as it deprives the victim and the public of knowing the real motives behind the attack. Was the suspect acting alone, or was he a pawn for someone else? Without a proper interrogation, the truth remains permanently buried.

If justice is to be served, this incident must not be swept under the rug of an extrajudicial killing. It is absolutely essential that a high-level, independent judicial inquiry be launched to probe both the security lapses at the hospital and the questionable nature of the police encounter.

The provincial leadership must realize that optical illusions of efficiency cannot replace genuine governance. The real masterminds and negligent officials involved must be brought to book to restore public trust.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated 09 JUN 2026

Page No. 30

ڈاکٹر ماہ نور ناصر کیس، اتنی عجلت کیوں۔۔۔؟

مجموعی طور پر بلوچستان بدامنی کی لپیٹ میں ہے۔۔۔ قتل و غارتگری اور شر و فساد معمول بن چکا ہے۔۔۔ وزیر اعلیٰ سمیت تمام سیکورٹی ادارے۔۔۔ بلوچستان میں جاری ظلم و بربریت روکنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔۔۔ کوئی شاہراہ محفوظ ہے۔۔۔ نہ کوئی شہر و بازار محفوظ ہے۔۔۔ علمائے کرام نشانے پر ہیں۔۔۔ سیاسی قیادت ہٹ لسٹ پر ہیں۔۔۔ بلوچستان سے متصل پڑوسی ممالک کے تمام بارڈرز بند ہیں۔۔۔ تجارتی شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کو آگ لگا دی جاتی ہے۔۔۔ تاجر برادری کو گن پوائنٹ پر اغواء کیا جاتا ہے۔۔۔ سیاسی کارکنوں کی جبری گمشدگی معمول بن گئی ہے۔۔۔ بے روزگاری میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔۔۔ ان تمام عوامل پر غریب عوام نے احتجاج کیا۔۔۔ دھرنے دیئے۔۔۔ جلسے کیے جلوس نکالے۔۔۔ ہڑتال کی مظاہرے کیے گئے۔۔۔ درخواست دی، منت سماجت کی۔۔۔ لیکن ظلم و جبر کے یہ تمام اقسام بدستور جاری ہیں۔۔۔ اب تو عوام مایوس بھی ہو گئے۔۔۔ اور مانوس بھی ہو گئے۔۔۔ کہ حکومت نااہل اور ادارے ناکام ہو چکی ہیں۔

دو دن قبل صوبائی دارالحکومت کوئٹہ۔۔۔ کے سنڈیمن سول ہسپتال میں۔۔۔ ایک انتہائی ظالمانہ واردات کا واقعہ رونما ہوا۔۔۔ جب ایک سفاک ظالم نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر۔۔۔ کے معصوم چہرے پر تیزاب پھینک کر فرار ہوا۔۔۔ ابتدائی طور پر یہی بتایا گیا۔۔۔ کہ ملزم ہمایون شاہ سول ہسپتال کوئٹہ میں۔۔۔ غیر سرکاری طور پر لفٹ ورکر تھا۔۔۔ یعنی وہ اصل ملازم کی جگہ پر عوضی کی حیثیت سے ڈیوٹی انجام دیتا تھا۔۔۔ یہ واقعہ تب پیش آیا۔۔۔ جب ملزم ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے آفس کے دروازے پر پہنچا۔۔۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے۔۔۔ کہ دروازے کے قریب پہنچ کر جیب سے کوئی چیز (بوتل) نکال لیتے ہیں۔۔۔ اور دروازہ کھٹکھٹانے کے بعد انتظار کرتے ہیں۔۔۔ جیسے ہی ڈاکٹر ماہ نور نے دروازہ کھول دیا۔۔۔ ملزم ہمایون شاہ نے اس کے چہرے پر تیزاب پھینک کر فرار ہو گئے۔۔۔ ڈاکٹر ماہ نور آگ جیسی تیزاب سے کھلبلا گئی۔۔۔ چہرے کو نوچتے ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔ ایک نوجوان نے اپنا کرتا اتار کر ڈاکٹر ماہ نور پر ڈال دیا۔۔۔ وہ نوجوان بھی جھلس کر بیہوش ہو گیا۔۔۔ ہسپتال کا دیگر عملہ فوری حرکت میں آ گئی۔۔۔ ڈاکٹر ماہ نور ناصر اور اس نوجوان کو طبی امداد فراہم کرنے کیلئے اقدامات شروع کیے۔۔۔ اس واقعے نے بہت سارے سوالات کو جنم دیا ہے۔۔۔ پہلی بات یہ ہے۔۔۔ کہ ایسا کیوں ہوا۔۔۔؟ اور ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے ساتھ کیوں ہوا۔۔۔؟ اور ایک عام لفٹ چلانے والا غیر سرکاری اور معمولی ملازم نے کیوں کیا۔۔۔؟ کچھ بے ضمیر لوگ اس واقعے کو عشق و معشوقہ کا رنگ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔ کہاں ڈاکٹر ماہ نور ناصر صاحبہ۔۔۔ ایک سپیشلسٹ ٹرینی ڈاکٹر۔۔۔ اور کہاں ایک معمولی لفٹ ماسٹر اور غیر سرکاری ملازم۔۔۔ عقل بھی کوئی چیز ہے۔۔۔ اگر ڈاکٹر ماہ نور ان چکروں میں پڑتی بھی۔۔۔ تو پورے ہسپتال اور پورے کوئٹہ شہر میں انہیں ایک لفٹ ماسٹر نظر آیا۔۔۔ یہ بات تو آگے بھی واضح ہو سکتی۔۔۔ جب ملزم ہمایون شاہ کو زندہ گرفتار کر لیا جاتا۔۔۔ لیکن انتظامیہ نے ملزم کو بغیر کسی احتیاط کے ڈائریکٹ گولی مار دی۔۔۔ یہی وہ بنیادی سوال ہے۔۔۔ کہ ملزم کو مارنے میں اتنی عجلت سے کیوں کام لیا گیا۔۔۔؟ ملزم کی موت نے اس واقعے کو مزید مشکوک بنا دیا۔۔۔ وہ تیزاب پھینکنے کے بعد بھاگ کر کہاں چھپ گیا۔۔۔ اتنے بڑے ہسپتال میں جہاں ہر وارڈ اور ڈاکٹر روم کے سامنے سیکورٹی نوجوان کھڑے ہیں۔۔۔ ملزم وارڈ کے اندر بھاگ رہا تھا۔۔۔ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔ کہ انہیں کسی نے دیکھا نہیں۔۔۔ اور انہیں پکڑنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔ وہ کن کن راستوں سے ہوتے ہوئے وارڈ سے نکل گئے۔۔۔؟ سرجیکل ڈیپارٹمنٹ میں چار وارڈ اور ایک جنرل OT آپریشن تھیٹرز ہیں۔۔۔ آپریشن تھیٹرز سمیت ہر وارڈ کے دروازے پر سیکورٹی اہلکار کھڑے ہیں۔۔۔ سوال نہیں بنتا۔۔۔ کہ اس وقت تمام وارڈز اور آپریشن تھیٹرز کے سامنے سے سیکورٹی اہلکار کیوں اور کس نے ہٹائے۔۔۔ پھر سول ہسپتال کوئٹہ کے چار بڑے مین گیٹ ہیں۔۔۔ ہر گیٹ پر پولیس اور سیکورٹی اہلکار کھڑے ہیں۔۔۔ ملزم کس گیٹ سے اور کیوں اتنے بہ آسانی نکل گئے۔۔۔ تعجب نہیں ہے۔۔۔ کہ ہسپتال میں پولیس کی اتنی بھاری نفری کے درمیان سے ملزم کیسے نکل گیا۔۔۔ اور پھر آدھے گھنٹے کے اندر وہ نوشکی ویگن اڈے پر کیسے پہنچ گئے۔۔۔؟ پھر چند پولیس اہلکاروں نے اس سے ٹریس کرتے ہی پیچھا کیا۔۔۔ پہنچ بھی گئے مقابلہ بھی ہوا۔۔۔ اور ملزم کو حراست میں لیے بغیر قتل بھی کر دیا گیا۔ ایسی کونسی مجبوری تھی۔۔۔ کہ ملزم کو اتنی عجلت میں قتل کیا گیا۔۔۔ یہی وہ بنیادی سوال ہے۔۔۔ کہ جرم کی بنیاد کو کیوں مٹایا گیا۔۔۔؟ اصل مجرموں تک پہنچنے والی ہر لکیر پر مٹی کیوں ڈال دی گئی۔۔۔؟ یہ کارروائی جس عجلت میں کی گئی۔۔۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔۔۔ کہ اصل حقائق کی پردہ دری کی جا رہی ہے۔

کوئٹہ کے ایک سرکاری ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب۔۔۔ پھینکنے والا واقعہ مردانہ درندگی کے سوا کچھ نہیں۔۔۔ خواہ یہ پسند کا معاملہ ہو۔۔۔ کسی توہین کا انتقام یا کسی اور کی خشا سے ہوا ہو۔۔۔ ایسے درندے کا انجام ماورائے قانون نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ مانتا ہوں کہ ایسے انسانوں کیلئے سماجی کمزوریوں کی آڑ میں کوئی رعایت نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ لیکن اس کے پیچھے کون ہے۔۔۔ انہیں اتنی سہولت فراہم کرنے والا کون ہے۔۔۔ انہیں اتنا آسان راستہ فراہم کرنے والا کون ہے۔۔۔ یہ سوالات موجود ہیں۔۔۔ یہ سوالات ہونگے۔۔۔ اور ان سوالوں کے جوابات کا سول ہسپتال انتظامیہ پابند ہے۔۔۔ تیزاب گردی کا شکار ہونے والی خاتون کی تصویر دیکھی۔۔۔ اس قدر معصوم اور دلکش چہرے کو کوئی انتہائی سنگدل شخص ہی مسخ کر سکتا ہے۔۔۔ بلوچستان میں عورت کا اسکول جانا۔۔۔ کالج تک پہنچنا۔۔۔ یونیورسٹی میں داخلہ لینا۔۔۔ یا ڈاکٹر بن جانا۔۔۔ اب بھی صرف ایک تعلیمی سفر نہیں۔۔۔ بلکہ صدیوں پرانے اندھیروں کے خلاف ایک خاموش بغاوت ہے۔۔۔ یہاں بہت سی لڑکیاں کلک تک پہنچنے کیلئے ان راستوں سے گزرتی ہیں۔۔۔ جن پر تعصب، غربت، فرسودہ روایات اور خوف کے کانٹے بچھے ہوتے ہیں۔۔۔ ایسے میں جب ایک لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکا جاتا ہے۔۔۔ تو دراصل حملہ صرف ایک فرد پر نہیں ہوتا۔۔۔ یہ حملہ علم پر، عورت کی خودمختاری پر اور اس کے خواب پر ہوتا ہے۔۔۔ جس میں بلوچستان کی بیٹیاں سفید کوٹ پہن کر اپنے خوابوں کی تکمیل اور اپنے لوگوں کی خدمت کرنا چاہتی ہیں۔۔۔ اس تیزاب نے صرف ایک معصوم چہرہ نہیں جلایا ہے۔۔۔ اس تیزاب نے ہمارے معاشرے کے ضمیر پر بھی داغ چھوڑ جاتا ہے۔۔۔ ایک ڈاکٹر کا جھلسا ہوا چہرہ ہمیں یہ سوال پوچھنے پر مجبور کرتا ہے۔۔۔ کہ آخر ایک عورت کی کامیابی، اس کی تعلیم اور اس کی موجودگی بعض ذہنوں کیلئے اتنی ناقابل برداشت کیوں ہے۔۔۔؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 JUN 2026

Page No. 31

بلوچستان کا اصل بحران

تحریر: رشید عاطف

پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان جو گیس، تانبے اور سونے جیسی قدرتی دولت سے مالا مال ہے، آج ایک ایسے شدید بحران کی زد میں ہے جس کا ذکر مقتدر حلقوں میں بہت کم ہوتا ہے۔ یہ بحران سیکیورٹی یا معیشت کا نہیں، بلکہ تعلیم کا ہے، اور خصوصاً لڑکیوں کی ناخواندگی کا وہ ہولناک اژدہا ہے جو صوبے کے مستقبل کو نگل رہا ہے۔ حالیہ سرکاری اور آزادانہ سروے رپورٹس کے مطابق بلوچستان میں مجموعی شرح خواندگی محض 49 فیصد کے قریب ہے، لیکن جب بات لڑکیوں کی تعلیم کی آتی ہے تو یہ اعداد و شمار دل دہلا دینے والے ہیں۔ صوبے کے دور دراز دیہی علاقوں میں خواتین کی شرح خواندگی کا اکیرا ہندسہ میں ہونا پورے نظامِ تعلیم پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ آخر وہ کیا وجوہات ہیں جنہوں نے بلوچستان کی بیٹیوں کو قلم اور کتاب سے دور کر رکھا ہے؟ اور اس اندھیرے سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟

بلوچستان میں لڑکیوں کی ناخواندگی کوئی اتفاقی حادثہ نہیں، بلکہ دہائیوں کی غفلت اور مخصوص سماجی و جغرافیائی حالات کا شاخسانہ ہے۔ اس کے بڑے اسباب میں سب سے پہلا مسئلہ انفراسٹرکچر کی شدید کمی اور "گھوسٹ اسکولز" کا ہے۔ صوبے میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کے اسکولوں کی تعداد آدھی سے بھی کم ہے۔ ہزاروں اسکول ایسے ہیں جو کاغذات میں تو موجود ہیں لیکن زمین پر ان کا کوئی وجود نہیں، اور جہاں ہیں وہاں چھت، چار دیواری اور واش رومز جیسی بنیادی سہولیات تک میسر نہیں، جس کی وجہ سے والدین جوان ہوتی بچیوں کو اسکول بھیجنے سے کتراتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بلوچستان کی بکھری ہوئی آبادی کی وجہ سے ایک سے دوسرے اسکول تک کا فاصلہ کئی کلومیٹر پر محیط ہوتا ہے، اور ٹرانسپورٹ نہ ہونے کے باعث کوئی بھی باپ اپنی بچی کو میلوں دور پیدل سفر کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ رہی سہی کسر قبائلی اور روایتی معاشرے کی وہ سوچ پوری کر دیتی ہے جہاں اب بھی یہ سمجھا جاتا ہے کہ لڑکی نے پڑھ لکھ کر آخر کار گھر ہی سنبھالنا ہے، جس کے نتیجے میں پرائمری کے بعد بچیوں کو اسکول سے اٹھا کر کم عمری میں ہی ان کی شادیاں کر دی جاتی ہیں۔ دیہی علاقوں کے اسکولوں میں خواتین اساتذہ کی شدید قلت اور نصف سے زائد آبادی کا خطِ غربت سے نیچے ہونا بھی ایسے عوامل ہیں جو والدین کو لڑکیوں کے بجائے لڑکوں کی تعلیم کو ترجیح دینے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ ایک کڑوی سچائی ہے کہ پرائمری سطح پر اگر کچھ لڑکیاں داخلہ لے بھی لیں، تو مڈل اور ہائی اسکول تک پہنچتے پہنچتے اسکول چھوڑنے کی شرح اتنی بدترین ہو جاتی ہے کہ میٹرک تک صرف چند فیصد لڑکیاں ہی پہنچ پاتی ہیں۔

اس بحران پر محض افسوس کا اظہار کرنے یا بیانات داغنے سے کچھ نہیں بدلے گا، اگر ہم سچ مچ بلوچستان کو ایک خوشحال حصہ بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا ہوں گے۔ حکومتِ بلوچستان کو صوبے میں حقیقی 'تعلیمی ایمرجنسی' نافذ کرنی ہوگی تاکہ تعلیم کا بجٹ محض تنخواہوں کی نذر ہونے کے بجائے نئے گرلز اسکولوں کی تعمیر اور پرانے اسکولوں کی بحالی پر خرچ ہو۔ اس کے ساتھ ہی 'مشروط نقد امداد' جیسے پروگراموں کا دائرہ کار دور دراز اضلاع تک بڑھایا جائے، جہاں بچی کو اسکول بھیجنے پر والدین کو ماہانہ مالی معاونت دی جائے، کیونکہ جب تعلیم معاشی بوجھ کے بجائے سہارا بنے گی تو والدین خود بچیوں کو اسکول لائیں گے۔ گرلز مڈل اور ہائی اسکولوں کے لیے سرکاری سطح پر باحفاظت 'اسکول بس سروس' کا آغاز اسکول چھوڑنے کی شرح کو آدھا کر سکتا ہے۔ ایک اہم حل یہ بھی ہے کہ شہروں سے اساتذہ بھیجنے کے بجائے مقامی سطح پر پڑھی لکھی لڑکیوں کو خصوصی ٹریننگ دے کر اپنے ہی گاں کے اسکولوں میں تعینات کیا جائے اور انہیں خصوصی مراعات دی جائیں۔ اس پوری مہم میں بلوچستان کے معززین، قبائلی عمائدین اور علمائے کرام کو بھی شامل کرنا ہوگا تاکہ جمعہ کے خطبات اور جرگوں میں اس بات پر زور دیا جائے کہ اسلام میں عورت کی تعلیم اتنی ہی فرض ہے جتنی مرد کی، جس سے سماجی رکاوٹیں دور ہو سکیں۔

کوئی بھی قوم اپنی آدھی آبادی کو جہالت کے اندھیرے میں رکھ کر ترقی کا خواب نہیں دیکھ سکتی۔ بلوچستان کی بیٹیوں میں ذہانت اور کچھ کر گزرنے کی لگن کی کوئی کمی نہیں کی ہے تو صرف مواقع اور تحفظ کی۔ کوئٹہ سے لے کر گوادر، سوراب اور چاغی تک، جب تک ہر لڑکی کے ہاتھ میں قلم نہیں آئے گا، بلوچستان کا امن اور ترقی کا خواب ادھورا رہے گا۔ اب وقت ہے کہ ہم اپنی ترجیحات بدلے، کیونکہ بلوچستان کا مستقبل اب نعروں سے نہیں، بلکہ اس کی بیٹیوں کے اسکول جانے سے بدلے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated 09 JUN 2026 Page No. 32

تیزاب کا کاروبار

لائٹ گرے

☆☆☆

فرنود عالم

ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے چہرے پر تیزاب پھینکنے والے شخص کو پولیس مقابلے میں مار دیا گیا۔ پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں اس سزا پر حیران ہوں۔ اتنے بڑے جرم کی اتنی آسان سی سزا؟ دینے والے نے جو تکلیف دی ہے، اس سے ایک عورت عمر بھر گزرے گی۔ وہ روز جیے گی اور روز مرے گی۔ مگر مجرم کو موت کا ایک جھٹکا دیا اور بات ختم؟ کیوں۔ مرے ایک بوجھ اتارنے میں ہم نے اتنی جلدی کیوں کی؟ پل پل مرنے کی سزا یکبارگی موت کیسے ہو سکتی ہے۔ یہ غلط ہے۔ کوئی معجزہ ہونا چاہیے یا سائنس کو راہ نکالنی چاہیے۔ مجرم کو موت کی نیند سے جگانا چاہیے۔ اسے جیتے جی مرنے کی سزا ملنی چاہیے۔ روز جینے اور روز جی مرنے کی اذیت سے گزرنا چاہیے۔ پھر اسے گویائی کی طاقت بھی چاہیے۔ جو اختر سے پرانی دلی تک کسی کو نہ ملی ہو۔ اسے کہنا چاہیے، کہو کیا کہنا چاہو گے۔ جو وہ کہے، ہم سب کو کاپی پنسل لیکر اسے نوٹ کرنا چاہیے۔ اگر اس کا کہا آئینہ بن جائے، اور آئینے میں ہمیں اپنی ہی شکل دکھنے لگ جائے، تو اس اذیت سے ہمیں بھی ایک بار گزرنا چاہیے۔

ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے چہرے پر تیزاب کس نے پھینکا؟ ہم نے پھینکا۔ تیزاب پھینکنے والے اجتماعی شعور کے نمائندے ہیں۔ ہم سب کے شعور میں تیزاب کی ایک بوتل کہیں نہ کہیں رکھی ہے۔ شکل مختلف ہو سکتی ہے مگر ہے تیزاب ہی۔ کوئی چہرے پر پھینک رہا ہے کوئی دامن پر۔ جس کے پاس اظہار کی قوت نہیں ہے، وسائل نہیں ہیں، بات گھمانے کا فن نہیں ہے، واردات ڈالنے کا ہنر نہیں ہے، وہ سیدھا چہرے پر تیزاب پھینک رہا ہے۔ جس کے پاس ہنر ہے، وسائل ہیں، پیچھے اخبار خانے ہیں، لکھنے کو چٹکیاں ہیں، وہ عورت کے دامن پر اور اس کی پروفائل پر تیزاب پھینک رہا ہے۔ انکار پر نمبر کاٹ دینا، سالانہ رپورٹ خراب کر دینا، جیب تنگ کر دینا، کہیں تبادلہ کروا دینا، تصویریں لیک کروا دینا، سکرین شاٹ لگا دینا، نجی زندگی کا کوئی حوالہ اٹھا کر کے اسکے گرد بدکرداری کا جال گھڑ دینا، تنہائی کی طرف دھکیل دینا، یہ سب تیزاب گردی ہے۔

معیشت کی بہتری یا ابتری کا اندازہ فرد کے فوری حالات سے نہیں بلکہ مارکیٹ کے مجموعی رجحانات سے لگایا جاتا ہے۔ شعور کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ فرد کا شعوری کردار اسکے ذاتی رویوں سے نہیں، بلکہ عمومی فکری فضا اور رجحانات سے ظاہر ہوتا ہے۔ انفرادیت، شناخت اور اختیار زندگی کے عناصر ہیں۔ یہ عناصر یہاں کتنی بچیوں اور عورتوں کو میسر ہیں؟ جس عورت سے یہ سب چھینا جا چکا ہے، اسکے وجود پر تیزاب پھینکا جا چکا ہے۔ بڑی تعداد ان عورتوں کی ہے جنہوں نے اختیار پر سمجھوتہ کیا ہوا ہے۔ یہاں بے اختیار عورت باکردار ہے اور بااختیار عورت بدکردار۔ وہ عورت بھی خوش کردار ہے جو تیزاب کی گھریلو اور سماجی بوتلوں سے ڈری ہوئی ہے۔ یہ بوتلیں ہم سب کے ہاتھ میں کسی نہ کسی مقدار میں موجود ہیں۔ ہم چہرے پر تیزاب نہیں پھینک رہے مگر تیزاب پھینکنے والے سے کچھ ہی پیچھے کی صف میں ضرور کھڑے ہیں۔ جی میں یہ مانتا ہوں کہ پانچوں انگلیاں ایک جیسی نہیں ہوتیں اور چیزوں کو جنرلائز نہیں کرنا چاہیے۔ لوگ اچھے بھی ہوتے ہیں، بالکل ہوتے ہیں۔ جو اچھے ہیں وہ قطار سے خاموشی کے ساتھ نکل جائیں۔

کتاب و نصاب بڑی چیز ہے مگر تجربے اور مشاہدے سے بڑی نہیں ہے۔ مشاہدہ یہ ہے کہ ہر دس میں سے آٹھ اسی تیزابی قطار میں کھڑے ہیں۔ زیادہ ہو گئے؟ چلیں پانچ کر لیں۔ ایک بات تو آپ بھی مانیں گے۔ یہ جو افسردہ نظر آ رہے ہیں، ان میں زیادہ تر چہرے صرف تیزاب پھینکے جانے پر افسردہ ہیں۔ اگر شام تک کوئی باکردار شخص یہ انکشاف کر دے کہ یہ عورت 'بدکردار' تھی تو افسردہ چہرے کتنے رہ جائیں گے۔ تب کتنے رہ جائیں گے جب 'بدکرداری' کے ثبوت بھی نکل آئیں گے۔ جی میں جانتا ہوں کہ آپ ریلیشن وغیرہ کو بدکرداری نہیں سمجھتے۔ آپ کی بات تو میں کر بھی نہیں رہا۔ میں تو اجتماعی شعور کی بات کر رہا ہوں۔ ماضی میں ایک ریپ کیس میں ایک بااثر شخص کا پراطوٹ نکلا تو یہ وضاحت دی گئی کہ تحقیقات جاری ہیں، ابتدائی طور پر یہ خبر سامنے آئی ہے کہ عورت پیشہ ور تھی۔ میرا خیال غلط ہو سکتا ہے، مگر یہ بیان اس لیے جاری کرنا پڑا کہ عورت کے گرد اکٹھی ہونے والی ہمدردیاں بکھر جائیں۔ ایسا ہوا بھی۔ اور ایسا ہوتا بھی ہے۔ جرم فرد نے کیا ہوتا ہے، مگر مجھے اور آپ کو اس میں شامل کرنے کیلئے وہ کردار کا حوالہ لے آتا ہے۔ ہم خوشی خوشی جرم میں شامل بھی ہو جاتے ہیں، پھر کہتے ہیں ہمارے ہاتھ صاف ہیں۔

قانون؟ اس بات میں دم نہیں ہے۔ یہ مسئلہ پہلے قانون کا نہیں ہے، شعور کا ہے۔ قانون اور سسٹم خود شعور کی پیداوار ہیں۔ شعور اچھا ہے تو قانون اچھا ہے۔ شعور برا ہے تو قانون برا ہے۔ قانون بہت اچھا ہو جائے، تو بھی وہ ذہن معنی رکھتا ہے جس نے قانون نافذ کرنا ہوتا ہے۔ قانون اپنی ذات میں کوئی چیز نہیں ہے۔ قانون شعور کی مدد سے نافذ ہوتا ہے۔ ذات کا دائرہ کیا ہوتا ہے، دائرہ شروع کہاں سے ہوتا ہے، ختم کہاں ہوتا ہے، انکار کسے کہتے ہیں، اختیار کیا چیز ہے، رضامندی کیا ہوتی ہے، یہ سب قانون سکھا سکتا ہے؟ شاید نہیں۔

ایک بات اور بھی ہے۔ قانون اور قانونی مزاج دو الگ چیزیں ہیں۔ ہمارے پاس آئین موجود ہے، کمی صرف آئینی مزاج کی ہے۔ یہ عام لوگوں کی بات نہیں ہے۔ قانون ساز اداروں میں بیٹھے افراد بھی اس مزاج سے محروم ہیں۔ آئین اور بیانیہ آمنے سامنے آ جائیں تو ہم بیانیے کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہاں سزا بھی آئین کی خلاف ورزی پر نہیں ہے، بیانیوں کی خلاف ورزی پر ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ مجرم کو کٹہرے میں لانے کا قانون کیا ہے، لیکن کیا ہمارے شعور کو پولیس مقابلے پر کوئی تشویش بھی ہے؟ نہیں۔ جب نہیں، تو اطمینان رکھنا چاہیے کہ ہمارے پیسے بھی کہیں نہ کہیں تیزاب کے کاروبار میں ہی لگے ہوئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 JUN 2026

Page No 33

تیزاب گردی، آخر کب تک؟

پیر فاروق بہاؤالحق

☆☆☆

کب تک ہماری بیٹیاں تیزاب کا نشانہ بنتی رہیں گی؟ کب تک خوبصورت چہرے ناقابل شناخت ہوتے رہے ہیں گے؟ انسانیت کے دشمن کب تک قانون کا منہ چڑھاتے رہیں گے؟ تیزاب گردی ایک ایسا معاشرتی المیہ ہے جسے سوچ کر ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کوئٹہ میں ایک خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکے جانے کا حالیہ افسوسناک واقعہ پورے ملک کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کیلئے کافی ہے۔ اطلاعات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ایک بڑے سرکاری اسپتال میں ڈیوٹی پر موجود خاتون ڈاکٹر پر ایک شخص نے تیزاب پھینک دیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئیں۔ بعدازاں انہیں بہتر علاج کیلئے کراچی منتقل کیا گیا۔ اس واقعے کیخلاف ڈاکٹر برادری نے شدید احتجاج بھی کیا۔ یہ واقعہ محض ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ پورے معاشرے کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے۔ تیزاب گردی ان جرائم میں شمار ہوتی ہے جن میں مجرم جسمانی نقصان کیساتھ ساتھ متاثرہ فرد کی شناخت، اعتماد اور سماجی زندگی کو بھی تباہ کرنیکی کوشش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں اسے انسانیت سوز جرم قرار دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں تیزاب گردی کا مسئلہ نیا نہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران سیکڑوں خواتین، بچیاں اور بعض مرد بھی اس وحشیانہ تشدد کا شکار ہو چکے ہیں۔ مختلف تحقیقی مطالعات اور سماجی تنظیموں کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ہر سال تقریباً 200 کے قریب تیزاب حملے رپورٹ ہوتے ہیں جبکہ بعض برسوں میں یہ تعداد اس سے بھی زیادہ رہی ہے۔ اعداد و شمار مزید بتاتے ہیں کہ تیزاب حملوں کے متاثرین میں خواتین کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2007ء سے 2016ء کے درمیان رپورٹ ہونیوالے 1375 متاثرین میں تقریباً 56 فیصد خواتین تھیں جبکہ دیگر مطالعات میں خواتین اور بچیوں کا تناسب اس سے بھی زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر تیزاب گردی کے اسباب کیا ہیں؟ اس جرم کے پیچھے کئی سماجی، نفسیاتی اور قانونی عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ سب سے بڑی وجہ انتقامی ذہنیت ہے۔ شادی سے انکار، گھریلو تنازعات، جائیداد کے جھگڑے، خاندانی دشمنیاں اور مردانہ برتری کا بیمار تصور اکثر ایسے جرائم کو جنم دیتا ہے۔ بعض افراد اپنی انا کے مجروح ہونے پر کسی خاتون کی زندگی برباد کرنے کیلئے تیزاب کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ معاشرتی رویے بھی اس جرم کے فروغ میں بالواسطہ کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں خواتین کو ابھی تک مکمل تحفظ اور مساوی عزت حاصل نہیں ہو سکی۔ بعض حلقوں میں عورت کو اپنی مرضی سے تعلیم، ملازمت یا شادی کا فیصلہ کرنے پر بھی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب قانون کی گرفت کمزور ہو اور معاشرہ متاثرہ فرد کے بجائے مجرم کیلئے نرم گوشہ رکھتا ہو تو ایسے جرائم کی حوصلہ شکنی نہیں ہو پاتی۔ اگرچہ پاکستان میں تیزاب گردی کیخلاف قوانین پہلے کی نسبت سخت ہوئے ہیں اور پارلیمنٹ نے اس جرم کے لیے سخت سزائیں مقرر کی ہیں، لیکن اصل مسئلہ قانون کے نفاذ کا ہے۔ مقدمات کے طویل دورانیے، گواہوں پر دباؤ اور متاثرین کی مالی مشکلات انصاف کے حصول میں بڑی رکاوٹیں بنتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض متاثرین برسوں تک عدالتوں کے چکر کاٹتے رہتے ہیں۔ تیزاب گردی کے اثرات صرف جسمانی نہیں ہوتے۔ متاثرین شدید نفسیاتی صدمے، احساس محرومی، سماجی تنہائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چہرے اور جسم کے جھلس جانے کے بعد متعدد سرجریاں درکار ہوتی ہیں جن پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ بہت سی خواتین اپنی ملازمت، تعلیم اور سماجی تعلقات سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اس مسئلے کے تدارک کیلئے چند بنیادی اقدامات ناگزیر ہیں۔ اول، تیزاب کی خرید و فروخت پر موثر نگرانی اور سخت ضابطہ کاری کی جائے۔ دوم، ایسے مقدمات کیلئے خصوصی عدالتیں قائم کی جائیں تاکہ فوری انصاف ممکن ہو۔ سوم، متاثرین کے علاج، پلاسٹک سرجری اور نفسیاتی بحالی کیلئے سرکاری سطح پر خصوصی فنڈ قائم کیا جائے۔ چہارم، تعلیمی اداروں، مساجد، میڈیا اور سوشل پلیٹ فارمز کے ذریعے خواتین کے احترام اور انسانی حقوق سے متعلق آگاہی مہم چلائی جائے۔ مزید برآں، والدین اور اساتذہ کو نئی نسل میں برداشت، صبر اور اختلاف رائے کو قبول کرنے کی تربیت دینی ہوگی۔ ہمیں نوجوان نسل کو یہ باور کرانا ہوگا کہ محض انکار کے سبب ایک زندہ انسان کو جلا ڈالنا انسانیت نہیں بلکہ درندگی ہے۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ معاملہ قانونی سے زیادہ معاشرتی تربیت کا ہے جب ایک مرد، کسی خاتون کی طرف سے انکار کو اپنی نام نہاد مردانگی پر حملہ تصور کرتا ہے۔ جب تک ہم اپنی اجتماعی سوچ کو تبدیل نہیں کریں گے، صرف قوانین اس ناسور کا مکمل علاج نہیں کر سکیں گے۔

اس نوعیت کے حادثات کے بعد صنفی پہلو کے حوالے سے بھی بحث کی جاتی ہے کہ ایک مرد نے عورت پر ظلم کیا۔ میری دانست میں مجرم صرف مجرم ہوتا ہے اسکی بنا پر پوری صنف کو ملعون نہیں کیا جا سکتا۔ کوئٹہ میں ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکنے والے درندہ صفت شخص کا تعلق بھی مردوں سے تھا، لیکن اس ہولناک واقعے کا ایک دوسرا رخ بھی ہے جسے فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ جس وقت حملہ آور اپنی سفاکی کا مظاہرہ کر رہا تھا، اسی وقت ایک اور مرد اپنی جان کی پروا کیے بغیر انسانیت کا علم بلند کر رہا تھا۔ یہ مرد سول اسپتال کوئٹہ کے ملازم عبدالرزاق ترکئی تھے۔ جنہوں نے فوری طور پر آگے بڑھ کر ڈاکٹر ماہ نور کی مدد کی اور اس کوشش میں خود بھی تیزاب سے متاثر ہوئے۔ ان کی جرات اور انسان دوستی کو بعد ازاں بلوچستان حکومت نے بھی سراہا اور ان کیلئے سول ایوارڈ کا اعلان کیا۔

یہ واقعہ اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ کسی جرم کو پورے معاشرے یا پوری جنس سے منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ ایک مرد نے ظلم کیا تو دوسرے مرد نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر مظلوم کی مدد کی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ان جرائم کے حوالے سے معاشرے کے تمام طبقات اپنا کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 JUN 2026

Page No. 34

سیکرٹری تعلیم بلوچستان کا گورنمنٹ مڈل اسکول فیروز آباد کا دورہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط حکومت تعلیم کے فروغ کے لئے خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے جنہیں دیکھتے ہوئے ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر تعلیمی شعبے

رپورٹ: طاہر قیوم

میں جدت، بہتری اور اصلاحات کا یہ تسلسل برقرار رہا تو بلوچستان کی تعلیمی پسماندگی کا خاتمہ جلد سے جلد ممکن ہوگا۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات اور وژن برائے فروغ تعلیم کے تحت سیکرٹری تعلیم بلوچستان لال جان جعفر نے گورنمنٹ مڈل اسکول فیروز آباد کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نصیر احمد شاہ، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن شیر احمد سمالانی، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مقصود سمالانی اور اسکول انچارج آغا صادق شاہ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کا بنیادی مقصد اسکول میں زیر تعمیر نئے کمروں کا معائنہ، تعلیمی سہولیات کا جائزہ لینا اور اسکول کو درپیش مسائل کا براہ راست مشاہدہ کرنا تھا۔ سیکرٹری تعلیم نے زیر تعمیر کمروں کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ طلبہ کو بہتر اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اس وقت زیر تعمیر کمروں کی وجہ سے اسکول کے تمام طلبہ صرف چھ کمروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جس کے باعث اساتذہ اور طلبہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ سیکرٹری تعلیم نے اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے فوری اقدامات اور تعمیراتی کام کی بروقت تکمیل کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نئے کمروں کی تکمیل کے بعد تمام طلبہ کو مناسب ڈیسک اور نشستیں فراہم کی جائیں گی، جس سے تدریسی ماحول میں نمایاں بہتری آئے گی۔ دورے کے دوران علاقے میں ہائی اسکول کی عدم موجودگی کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ سیکرٹری تعلیم بلوچستان نے اسکول کی اپ گریڈیشن کی ضرورت سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ مڈل اسکول فیروز آباد کو مستقبل میں ہائی اسکول کا درجہ دینے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا تاکہ طلبہ بالخصوص مڈل کے بعد تعلیم چھوڑنے پر مجبور نہ ہوں اور انہیں مقامی سطح پر معیاری تعلیم کے مواقع میسر آئیں۔ آخر میں سیکرٹری تعلیم بلوچستان نے اسکول انتظامیہ اور ضلعی تعلیمی حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے تعلیم کے فروغ اور سہولیات کی بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی